دوم

جسے سنکر بہار آئے جہانِ دین و ایماں میں
سنائی ہے تجھے دنیا کو پھر وہ داستاں فانی

اچھی تقریریں

محمد اسرائیل فانی میرٹھی ترجمان ۱۴۱۵ھ دورۂ حدیث دار العلوم دیوبند

جامعہ خیر المدارس
ہزرہ، کھیواڑی موڑ، تحصیل سردھنہ ضلع میرٹھ، یو.پی. پن: ۲۵۰۲۲۲

Scanned by CamScanner

تابعوا عنی ولو آیۃ

جسے سنکر بہار آئے جہانِ دین وایماں میں
سُنانی ہے مجھے دُنیا کو پھر وہ داستاں فانی

اچھی تقریریں

تالیف

مفتی محمد اسرائیل قاسمی میرٹھی
ترجمان ۱۴۱۵ھ دورۂ حدیث دارالعلوم دیوبند

ناشر

خورشید بکڈپو جامعہ خیر المدارس ہرّہ کھوائی موڑ پوہرہ
تحصیل سردھنہ ضلع میرٹھ (یوپی) پن ۲۵۰۳۴۴

Scanned by CamScanner

انتساب

احقر الوری اپنی اس کاوش کو مندرجہ ذیل تین اسلامی اداروں کی طرف منسوب کرتا ہے۔

(۱) مدرسہ تعلیم القرآن ہترہ ضلع میرٹھ۔ جہاں خاکسار کا وطن بھی ہے اور جس کی آغوش میں رہ کر تقریباً تین سال تک فیض حاصل کیا۔

(۲) جامعہ عربیہ خادم الاسلام ہاپوڑ ضلع غازی آباد۔ جہاں پر اپنی قسمت کے بقدر تین سال تک علمی پیاس بجھائی۔

(۳) مادر علمی دارالعلوم دیوبند۔ جہاں پر سات سال کا طویل عرصہ گذارنے کی توفیق نصیب ہوئی اور جس کی چار دیواری میں رہ کر وہاں کی انجمنوں، مشفق اساتذۂ کرام کی توجہات اور حوصلہ افزائی کے باعث کچھ بولنے اور لکھنے کا سلیقہ پیدا ہوا۔

نیز بندہ اپنی اس کاوش کو اپنے مشفق والدین کی طرف منسوب کرتا ہے جن کی مخصوص دعاؤں اور دیرینہ آرزوؤں نے اس قابل بنایا۔

محمد اسرائیل غفرلہ

Scanned by CamScanner

تقریظ

حضرت الاستاذ مولانا ریاست علی صاحب بجنوری استاذ حدیث
دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ، امابعد!

علماء ربانیین نے ہر دور میں جس طرح انسانیت کی رہنمائی کے لئے صراطِ مستقیم کی وضاحت کی ہے، اسی طرح قافلۂ انسانیت کو غلط راہوں سے بچانے کے لئے مناظرانہ سرگرمیوں میں بھی حصہ لیا ہے اسلئے یہ سمجھنا آسان ہے کہ باطل نظریات کی تردید بھی اشاعت حق کا ایک ضروری پہلو ہے۔

مولانا محمد اسرائیل قاسمی فاضل دارالعلوم دیوبند، طالب علمی کے دور سے مناظرانہ سرگرمیوں میں شریک رہے ہیں اور انہوں نے اپنے ذوق کے مطابق ہندوستان میں پائے جانے والے چند باطل فرقوں کی تردید سے متعلق چند مختصر تقریریں مرتب کی ہیں اور اب انھیں شائع کر رہے ہیں۔

Scanned by CamScanner

عزیز موصوف کی یہ پہلی کاوش ہے احقر نے انھیں مشورہ دیا ہے کہ وہ آئندہ اس طرح کی تحریروں میں جادلھم بالتی ھی احسن کا خاص خیال رکھیں کہ قرآن کریم کی تعلیم اور سنت نبوی کا تقاضا یہی ہے کہ اخلاص اور دل سوزی کے ساتھ طریقۂ احسن کی شرائط کو ملحوظ رکھ کر بات کہی جائے۔

احقر دعا گو ہے کہ پروردگارِ عالم ان کی تحریر کو تاثیر کی نعمت سے ہم کنار کرے، آئندہ مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی علمی و اصلاحی کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے آمین۔

والحمد للہ اولا و اخرا

ریاست علی بجنوری غفرلہٗ خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

۲۹ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ

عرضِ حال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر دل عزیز طلبار، لائقِ صد احترام علمارِ کرام، معزز قارئین اور ناظرین۔

آج سے چودہ سو سال پہلے ہی خاتم الانبیار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبانِ مبارک سے یہ ارشاد فرمادیا تھا کہ میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوگی جن میں سے ہر فرقہ ناری اور جہنمی ہوگا صرف ایک فرقہ نجاتِ اخروی حاصل کرے گا، جاں نثار صحابۂ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ وہ کون سی جماعت اور کون سا فرقہ ہوگا تو ارشاد فرمایا نجات پانے والا فرقہ وہ ہوگا جو میرے اور میرے صحابہؓ کے طریقہ پر گامزن ہو۔

دورِ حاضر کی نگاہوں نے دیکھ لیا کہ امت کا اعتقاداً وعملاً درد رکھنے والے اس رسول کی یہ پیشین گوئی حرف بحرف بلاریب صادق ہورہی ہے نئے نئے باطل فرقے حشرات الارض کی طرح رونما ہورہے ہیں خاص طور پر ہمارے ملکِ ہندوستان اور پڑوسی ملک پاکستان میں فتنوں کا سیلاب امنڈ رہا ہے، ایک طرف دیکھو تو شیعہ حضرات

Scanned by CamScanner

ہیں جو قرآنِ مقدس کی تحریف کے قائل ہیں اسے ناقص اور ادھورا بتاتے ہیں اور صحابہؓ جیسی عظیم اور مقدس جماعت کے بارے میں سب وشتم کرتے ہیں تو دوسری طرف عبداللہ چکڑالوی اور اسکے متبعین احادیثِ نبوی اور آپؐ کے واجب الاطاعت ہونے کا انکار کر رہے ہیں۔

ایک طرف مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ علیہ کی پیروکار جماعتِ ضالہ اپنے شب و روز اس پر صرف کر رہی ہے کہ نوجوانانِ اسلام کے ذہن و دماغ پر قبضہ کیا جائے اور ہر ممکن کوششوں کے ذریعہ انہیں یہ درس دیا جائے کہ نبوت جیسی عظیم نعمت کا سدِ باب نہیں ہوا بلکہ اس کا سلسلہ جاری ہے، نتیجۃً یہ باور کرانے کی جہدِ مسلسل جاری ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت برحق ہے، نعوذ باللہ من ذٰلک، تو دوسری طرف نام نہاد اہلِ حدیث اور غیر مقلدین ہیں جو محمدؐ کے روضۂ اقدس کیلئے سفر کو ناجائز اور حرام بتاتے ہیں ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کو تین نہیں بلکہ ایک مانتے ہیں، حضرات۔ اسی پر بس نہیں بلکہ تراویح کی ۲۰ رکعت نہیں مانتے بلکہ آٹھ مانتے ہیں جمعہ کی پہلی اذان کا انکار کرتے ہیں اجماع اور قیاس کی مخالفت کرتے ہیں صحابۂ کرام کے اجماعی فیصلوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں ائمۂ کرام اور

Scanned by CamScanner

صحابۂ عظام کو برا بھلا کہنا جن کا شیوہ ہے، ہائے افسوس تقلیدِ شخصی کا انکار کرکے اس کو شرک بتاتے ہیں ایک طرف مودودی حضرات ہیں جن کا خودساختہ نام جماعت اسلامی ہے جنہوں نے صحابۂ کرام پر کیچڑ اچھالا ان کے دامنِ عفت کو داغدار کیا، ان کے تقدس کو پامال کیا اور ان کی سیرت پاک پر ڈاکہ ڈالا جنہوں نے قرآنِ پاک کی من مانی تفسیر کی، عصمتِ انبیاء کو داغدار بنایا، ائمہ اربعہ کی تقلید کو ناجائز اور حرام بتایا، جنہوں نے قرآن وحدیث کی تشریح میں عقل کو نقل پر ترجیح دی، تو دوسری طرف بدعتی اور بریلوی حضرات ہیں جو دین کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا چاہتے ہیں آپ کو مسندِ کن فیکون پر بٹھا کر خدائی اختیارات سونپ رہے ہیں۔ آپ کو تمام خزائنِ الٰہی اور مملکتِ خداوندی کا مالک ومختار اور متصرف فی الکائنات نیز عالم الغیب بتا رہے ہیں، غیر اللہ کو حاجت روا اور مشکل کشا مانتے ہیں بدعات وخرافات کو فروغ دے کر مسلمانوں کے عقائد پر ناپاک حملہ کر رہے ہیں۔ الغرض ہر طرف فتنوں کا دور دورہ ہے۔

تحدیث بالنعمت کے طور پر احقر عرض کرتا ہے کہ مادرِ علمی دارالعلوم دیوبند میں ۷ سال کا طویل عرصہ گذارنے کی توفیقِ خداوندی نصیب

ہوئی اور اپنی قسمت کے بقدر فیض حاصل کیا اس کی چار دیواری میں رہ کر پانچ سال تک شعبۂ مناظرہ سے منسلک رہا جس کی بنا پر عالم اسلام میں پھیلے ہوئے باطل فرقوں اور ان کی بکواس وخرافات سے واقفیت حاصل ہوئی اللہ پاک جزائے خیر دے اُن حضرات کو جنہوں نے باطل فرقوں کے غلط عقائد ونظریات بیان کئے اور ان کی تردید میں کتابیں لکھ کر امتِ محمدیہ کو حق کا راستہ دکھایا اور ہم جیسے کم علم لوگوں کے لئے حق وباطل میں امتیاز پیدا کرنے کا راستہ آسان کر دیا۔

بڑے درد اور افسوس کی بات ہے کہ عزیز طلباء کی اکثریت تعلیم سے فراغت حاصل کر لیتی ہے مگر ان کو فِرَق باطلہ کا تعارف اور ان کے باطل عقائد ونظریات معلوم نہیں ہوتے، ہم اہلِ سنت والجماعت کا ان سے سرسری اختلاف ہے یا عقیدے کا اختلاف ہے انھیں اس پر آگاہی اور واقفیت نہیں ہوتی اس لئے زمانۂ طالب علمی سے ہی احقر کو تڑپ اور لگن تھی کہ بعض وہ فرقے جو اپنے مسلمان ہونے کا دعوہ کرتے ہیں حالانکہ اسلام سے ان کا کوئی واسطہ نہیں بلکہ وہ کافر ومرتد ہیں جیسے قادیانی اور شیعہ اور بعض وہ فرقے جن پر کفر کا فتویٰ اگرچہ نہیں لیکن ان کے عقائد ونظریات باطل ہیں جیسے مودودی، بریلوی اور غیر مقلدین

Scanned by CamScanner

ان سبھی باطل فرقوں کا تعارف اور ان کی تردید نیز ان کی ہفوات وبکواس اور حق کی نشاندہی کو مختصر طور پر تقریری انداز میں کسی کتاب میں جمع کر دیا جائے تاکہ مدارس کے طلبا وغیرہ ان تقریروں کو یاد کر کے یا مطالعہ کر کے کسی بھی دینی محفل اور اجلاس میں دیگر موضوعات کی طرح باطل فرقوں کی تردید میں بھی اپنی تقریر پیش کریں تاکہ تمام احباب کو حق وباطل کا امتیاز میسر ہو اور بھولے بھالے عوام الناس کو ان باطل فرقوں کی ریشہ دوانیوں سے بچایا جائے۔

اپنی کم علمی کا اعتراف اور دوش ناتواں پر درس وتدریس اور دیگر مشاغل کا بوجھ اس بات کی بالکل اجازت نہ دیتا تھا کہ اس اہم کام کو انجام دیا جائے مگر صرف اور صرف ربِّ کائنات کے بھروسہ پر کام شروع کر دیا گیا اور الحمد للہ پانچ اہم موضوعات پر تقریروں کا کام مکمل ہوا جو اچھی تقریریں حصہ دوم کے نام سے پیشِ خدمت ہے احقر اس سلسلے میں اپنا کوئی کمال تصور نہیں کرتا اور نہ ہی کسی خام خیالی میں مبتلا ہے بلکہ یہ محض خالق کائنات کی نظرِ کرم ہے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

میرا مقصد اس کتاب سے مناظرہ بازی نہیں کہ اہلِ حق کی جانب سے دلائل کا انبار لگاؤں اور باطل کے پیچھے اور بھدے دلائل کا کرارا اور دنداں شکن جواب دوں بلکہ وقت کی نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے مختصر انداز میں اہلِ حق اور اہلِ باطل کے عقائد و نظریات سامنے لاکر حق کی نشاندہی اور باطل کا لچر اور بے کار ہونا بیان کرنا ہے میں اپنی اس کاوش میں کس حد تک کامیاب ہوں اس کا فیصلہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

قابلِ مبارک باد ہیں وہ سبھی حضرات جنہوں نے اس کام میں ہاتھ بٹایا خاص طور پر حافظ محمد غیور صاحب اور مفتی محمد عثمان صاحب مدرس جامعہ خیر المدارس ہرہ کھوائی موڑ اور عزیزم محمد قاسم سلمہٗ ابن مولانا شوکت علی صاحب گڈاوی متعلم دار العلوم دیوبند۔

خدائے پاک ان حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دونوں جہاں کی سعادت و سلامتی نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرفِ قبولیت سے نواز کر نجات کا سامان بنائے اور تمام مسلمانوں کو عقیدے کی سلامتی عطا فرمائے اور تا حیات احقر کو اخلاص کے ساتھ دینِ اسلام

Scanned by CamScanner

کی خدمت کے واسطے قبول فرمائیے۔ آمین ثم آمین

محمد اسرائیل غفرلہ ابن خورشید عالم ساکن ہرہ ضلع میرٹھ، یوپی،

M. A. Pdf

Scanned by CamScanner

M.A.Pdf

شیعہ اور صحابہؓ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد۔ فقد قال اللہ عزوجل فی کلامہ العظیم اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ صدق اللہ ورسولہ النبی الکریم۔

صدیق اکبرؓ یارِ غار فاروقِ اعظمؓ جاں نثار
عثمانؓ علیؓ حق کے شعار سب مان لو حق چار یار

قابلِ صد احترام نوجوان دوستو، بزرگو اور بھائیو!

کائنات کے پیدا کرنے والے نے اپنے کلام پاک میں ارشاد فرمایا کہ تم مشرکین میں سے مت بنو۔ بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں

Scanned by CamScanner

تفرقہ ڈالا اور شیعہ بن گئے اے محمدؐ آپ کو ان سے کوئی سروکار نہیں ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے بارے میں جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنائے۔

محترم دوستو!

مذہب اسلام اور اہلِ اسلام کے دشمن دو طرح کے ہیں ایک تو وہ کفار و مشرکین اور یہود و نصاریٰ ہیں جو کھلے طور پر دشمن ہیں دوسرے وہ جو نام نہاد مسلمان اور مارِ آستین ہیں، دعوہ اسلام کا ہے مگر دشمنِ اسلام ہیں اُن کا شب و روز صحابہؓ سے بغض و عداوت دشمنی اور مسلمانوں کی مخالفت میں لگ رہا ہے مسلمانوں کے عقائد پر ڈاکہ زنی کی بھرپور کوشش جاری ہے جنہیں ہم اور آپ شیعہ کے نام سے جانتے ہیں، قرآن پاک نے جن کو منافقین کا لقب دیا ہے حقیقت پر غور کیا جائے تو یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ ظاہری اور کھلے طور پر دشمن کے مقابلہ میں داخلی اور گھریلو فتنہ بد سے بدتر ہوتا ہے اس کے بھیانک اور خطرناک نتائج سامنے آتے ہیں لہٰذا آج کی اس محفل میں میرا موضوعِ سخن یہی فتنہ ہے مختصر سے وقت میں قرآن و سنّت کے نشتر سے آج میں اس فتنہ اور ناسور کا آپریشن

کروں گا اور بتاؤں گا کہ ان کی ہفوات اور بکواسات کیا ہیں ان کے عقائد ونظریات کیا ہیں تاکہ ملک وملت اور دین کی حفاظت کا سامان ہو مناسب سمجھتا ہوں کہ یہ بتاتا چلوں شیعہ کون لوگ ہیں شیعہ کس کو کہتے ہیں تو سنئے آج کے دور میں شیعہ اس شخص کو کہا جاتا ہے جو حیدر کرّار حضرت علیؓ اور اہلِ بیت کا حامی ہو اور شیخین یعنی ابوبکر صدّیقؓ اور عمر فاروقؓ پر حضرت علیؓ کی فضیلت کا قائل ہو بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سنّی اور شیعہ کے درمیان اختلاف اور جھگڑا بس ایسا ہی ہے جیساکہ حنفی شافعی مالکی اور حنبلی کے درمیان نکالئے اپنے ذہن سے اس بات کو اور غور سے سنئے. اگر شیعہ کتب کا بغور مطالعہ کیا جائے تو صاف پتہ چل جائے گا کہ کلمۂ اسلام سے لیکر تیمم تک ہمارا ان کا اختلاف ہے ساری باتوں کو اس مختصر سے وقت میں بیان کرنا تو ناممکن ہے مگر مختصر طور پر بتا دینا چاہتا ہوں اور مسلم نوجوانوں کے دل ودماغ میں نفرتِ شیعہ کوٹ کوٹ کر بھر دینا چاہتا ہوں.

شیعہ کی اذان ہم سے الگ نماز الگ۔

حج الگ زکوٰۃ کا طریقہ الگ۔

ان کی سحری اور افطاری ہم سے الگ۔

ہماری مسجدیں ہیں ان کے امام باڑے ہیں۔
ہمارے رہبر اور ہیں ان کے رہبر اور ہیں۔
کہتے ہیں
خدا جاہل اور بھول لینے والا ہے
خدا اصحابِ رسول سے ڈرتا ہے
اپنے اماموں کو نبیوں سے افضل اور برتر بتاتے ہیں۔
ختمِ نبوت کے منکر ہیں۔
قرآن کو ناقص بتاتے ہیں
شیعوں کا عقیدہ ہیکہ
جھوٹ بولنا کارِ ثواب ہے۔
غیر مسلم عورتوں کو ننگا دیکھنا جائز ہے
گالی دینا مذہبِ شیعہ میں عظیم الشان عبادت ہے
جنازہ میں بد دعا دینا جائز ہے۔
مسلمانوں کو دھوکہ دینا سنتِ حسینؓ ہے
عورتوں سے لواطت اور بدفعلی جائز ہے
مذہبِ شیعہ میں زنا جائز ہے

Scanned by CamScanner

متعہ کا مسئلہ شیعہ مذہب میں مرغوب اور پسندیدہ چیز ہے جو تمام عبادتوں سے بڑھ کر ہے۔ متعہ کی شکل وصورت یہ ہوتی ہے کہ مرد وعورت اپنی پیاس اور خواہش بجھانے کے لئے بغیر ولی اور گواہوں کے ایک مخصوص وقت طے کرتے ہیں اور فیس مقرر ہوتی ہے مدت پوری ہونے پر تعلقات خود بخود ختم ہو جاتے ہیں اور عورت روٹی کپڑا اور مکان وغیرہ میں سے کسی کی مستحق نہیں ہوتی کہا جاتا ہے جو شخص ایک بار متعہ کریگا جنتی ہوگا جب کوئی انسان متعہ کرنے کے لئے عورت کے پاس بیٹھتا ہے تو ایک فرشتہ ان کی حفاظت کرتا ہے اور دونوں کا آپس میں گفتگو کرنا تسبیح کا درجہ رکھتا ہے جب دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں تو انگلیوں سے گناہ ٹپک پڑتے ہیں جب مرد عورت کا بوسہ لیتا ہے تو ہر بوسہ پر منجانب اللہ حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے جب دونوں جماع اور صحبت میں مشغول ہوتے ہیں تو پروردگارِ عالم پہاڑوں کے برابر ثواب عطا کرتا ہے۔

پیارے دوستو!

شیعہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں یہ وہ قرآن نہیں جس کو جبرئیل لیکر آئے تھے یہ قرآن محرف ہے یہ قرآن ناقص ہے اصلی

قرآن ۱۷۰۰۰ سترہ ہزار آیتوں کا تھا اور اس قرآن میں ۶۶۶۶ چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات ہیں اصلی قرآن کی لمبائی ۷۰ ستر گز ہے جس کو بارہویں امام، امام مہدی سُرّ مَنْ رَءٰی شہر کی غار میں لیکر چھپے ہوئے ہیں ہائے افسوس اُس قرآن مقدس کے بارے میں ان کا یہ خیال جس کے متعلق ارشادِ ربّانی ہے ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ کہ یہ قرآن وہ قرآن ہے جس کے بارے میں ذرہ برابر شک وشبہ نہیں، ہمیں چڑھتے سورج کی طرح یقین ہے کہ اس کا ایک ایک حرف سچا اور صادق ہے اس کی حفاظت کا ذمّہ خود خالق کائنات نے لیا ہے ارشادِ ربّانی ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ کہ ہم نے ہی اس قرآن کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس قرآن میں کسی بھی طرح کا تغیر وتبدیلی نہیں ہوسکتی، اس کی سورت نہیں بدل سکتی اس کے رکوع نہیں بدل سکتے اس کی آیت۔ زبر، زیر، پیش اور نقطوں میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔

محترم دوستو!

جگر پر ہاتھ رکھیئے اور سنئے کہ اُن صحابہ کرام کے بارے میں ان کا کیا عقیدہ ہے جن کو اللہ پاک نے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا

مژدہ سنایا اللہ پاک نے ان کا امتحان لیا صحابہ کا یہ مقدس گروہ امتحان میں پورا اترا انعام کے طور پر اللہ تعالیٰ نے جنت کا اعلان کیا، یہ وہ صحابہ ہیں جن کے بارے میں اللہ نے کہیں فرمایا

اولئک ھم الراشدون

کہیں فرمایا اولئک ھم الصادقون

کہیں فرمایا اولئک ھم المفلحون

کہیں فرمایا اولئک ھم الفائزون

وہ صحابہ کہ جنہوں نے اسلام کی خاطر تن من دھن کی بازی لگا دی جنہوں نے دین کی خاطر وہ قربانی پیش کی جس کی نظیر پیش کرنے سے عالم انسانیت تہی دامن اور خالی ہے وہ صحابہ کہ جنہوں نے گردنیں لٹا دیں عورتوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم کر دیا وہ صحابہ جو سر بکف مجاہد تھے وہ صحابہ جن کو سمندروں نے راستہ دیا وہ صحابہ جن کو شیر نے سواری دی وہ صحابہ جن کی نعش کو فرشتوں نے غسل دیا وہ صحابہ جن کو دربارِ رسالت سے یہ اعزاز ملا اصحابی کالنُّجُومِ بِاَیِّھِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی اقتدا کرو گے راستہ پا جاؤ گے۔ دوستو جن صحابہ کی یہ شان ہے شیعہ

لوگ ان کے بارے میں کہتے ہیں کہ تین کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے تھے اور ان کو جہنم کے ساتویں طبقہ میں عذاب ہو رہا ہے اصحاب رسول کو نمرود، فرعون، ہامان اور شیطان سے بڑا لعین کہتے ہیں ان کو ماں بہن اور دادی نانی کی گالی دی جاتی ہے۔ اصحاب پیمبر کو جہنمی کتا تحریر کیا جاتا ہے کہتے ہیں کہ معاویہؓ کی دادی، نانی اور والدہ زناکار اور فاحشہ عورتیں تھیں۔

او سنّیت کے جیالو! شیعہ وہ لوگ ہیں جو معاویہؓ کی بہن اور پیغمبر کی عزت، پیغمبر کی آبرو، پیغمبر کی بیوی کو حرام زادی بتلاتے اور لکھتے ہیں کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب اور اسکے ساتھی جہنّمی کہتے ہیں۔
ہائے افسوس وہ عمر جس کو اللہ کا رسول رات بھر تڑپ تڑپ کر مانگے
وہ عمر جس نے اسلام کے ڈنکے بجا دیئے
وہ عمر جس نے قیصر و کسریٰ کا غرور خاک میں ملا دیا
وہ عمر جس نے بیت المقدس فتح کیا
وہ عمر جس سے اسلام کو طاقت ملی قوت ملی
وہ عمر جو آج بھی پیغمبر کی بغل میں سویا ہوا ہے
ایران کا درندہ خمینی کہتا ہے کہ عمر زندیق اور کافر تھا عمر پر خدا

کی لعنت ہو اور جو بندہ عمر کو کافر نہیں کہتا وہ بھی کافر ہے کہا جاتا
ہے کہ بارہواں امام، امام مہدی اصلی قرآن لے کر غار میں چھپا ہوا ہے
جب وہ آئے گا تو سب سے پہلے یہ کام کرے گا کہ آپؐ اس کے ہاتھ
پر بیعت کریں گے دوسرا کام یہ کرے گا کہ مدینہ میں آئے گا اور کہے گا
روضۂ اقدس کے پاس یہ دو قبریں کس کی ہیں لوگ کہیں گے ایک ابوبکرؓ
کی ہے دوسری عمرؓ کی ہے۔ دوستو میں یہ بات کہنا نہیں چاہتا مگر
اس لئے سنا رہا ہوں کہ ان کے نظریات کا پتہ چل جائے وہ پوچھے گا
کسی کو شک تو نہیں لوگ کہیں گے ساری کائنات یہی کہتی ہے کہ
یہ ابوبکر و عمر کی قبریں ہیں اس کے بعد وہ ان کی قبروں کو اکھاڑ
دے گا اور ان کو باہر نکالے گا ان کا کفن اتار کر مادر زاد ننگا کریگا
اور سولی پر الٹا لٹکا دے گا اس کے بعد تیسرا کام یہ کرے گا کہ
جنت البقیع میں آئیگا اور کہے گا ابوبکر کی بیٹی عائشہ کی قبر کہاں ہے
لوگ بتائیں گے کہ عائشہ کی قبر یہ ہے اس کے بعد وہ عائشہؓ کی
قبر اکھاڑ دیگا اور زندہ کرے گا اور ہماری ماں تمہاری ماں سارے
مسلمانوں کی ماں عائشہؓ پر زنا کی حد جاری کرے گا افسوس صد افسوس
وہ کون عائشہ جس کے لئے جبرئیل سلام لائے

وہ کون عائشہ — جس کا چبا ہوا مسواک نبی استعمال کرے
وہ کون عائشہ — طیبہ عائشہ
وہ کون عائشہ — طاہرہ عائشہ
وہ کون عائشہ — پاکیزہ عائشہ
وہ کون عائشہ — جس کا ہار گم ہونے پر اللہ تیمم کا آرڈر لائے
وہ کون عائشہ — جس کا حجرہ جنت بنی
وہ کون عائشہ — صدیقہ عائشہ
وہ کون عائشہ — پیغمبر کی عزت آبرو عائشہ
وہ کون عائشہ — پیغمبر کی پگڑی عائشہ
وہ کون عائشہ — پیغمبر کا لباس عائشہ
وہ کون عائشہ — میری ماں عائشہ
وہ کون عائشہ — تیری ماں عائشہ
وہ کون عائشہ — سارے مسلمانوں کی ماں عائشہ

پیارے دوستو! اس عائشہ صدیقہ کے بارے میں شیعوں کا قلم چل رہا ہے زبان چل رہی ہے کہ وہ زنا کار تھی اور بارہواں امام ان پر زنا کی حد جاری کرے گا کاش ان کا قلم ٹوٹ جاتا ان کی

زبان شل ہو جاتی۔ اسلام کے نوجوانو! اسی پر بس نہیں خمینی کہتا ہے میں اس خدا کو نہیں مانتا جو عثمان جیسے ظالموں اور بدمعاشوں کو حکومت دیتا ہے ارے عقل کے اندھو عثمان تو وہ تھے کہ نبی پاک ؐ عائشہ رضہ کے گھر بیٹھے تھے پنڈلی سے کپڑا اٹھا ہوا تھا ابوبکر صدیق رضہ تشریف لائے نبوّت یوں ہی بیٹھی رہی عمر فاروق رضہ آئے نبوّت یوں ہی بیٹھی رہی عثمان غنی رضہ تشریف لائے تو عائشہ رضہ نے فرمایا یا رسول اللہ آپ کے داماد عثمان ذی النورین آئے ہیں آپ نے جواب دیا ان سے دروازے پر ٹھہرنے کے لئے کہو۔ آپؐ نے پنڈلی سے کپڑا درست کیا اور فرمایا کہ عثمان کو بلاؤ حضرت عثمان غنی رضہ تشریف لائے بعد میں عائشہ صدیقہ رضہ نے پوچھا یا رسول اللہ میرے والد آئے آپنے کپڑا درست نہ کیا عمر فاروق رضہ آئے آپنے کپڑا درست نہ کیا عثمان ذی النورین آئے تو آپنے کپڑا درست کیا فرمایا عائشہ میں اس عثمان سے کیوں حیا نہ کروں جس سے رب کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں، او ایران کے درندے تو نے اس عثمان سے کیوں حیا نہ کی جس سے رب کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں، وہ عثمان جو کہتا ہے کہ میں نے جاہلیت کے زمانے میں بھی شراب نہیں پی میں نے جاہلیت کے زمانے میں بھی زنا کاری نہیں کی، میں نے جاہلیت

Scanned by CamScanner

کے زمانے میں بھی بت پرستی نہیں کی وہ عثمان کہ جس کے ہاتھ کو نبی پاکؐ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر اپنا ہاتھ فرمایا اُس باحیا عثمان کو اس باغیرت عثمان کو اس باشرم عثمان کو ایران کا خمینی درندہ کہتا ہے کہ میں اس خدا کو نہیں مانتا جو عثمان جیسے ظالم اور بدمعاشوں کو حکومت دیتا ہے۔ شیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ اسلام کو حق جان کر مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ اس لئے مسلمان ہوئے تھے کہ ان کی یہ کمزوری تھی کہ وہ خوبصورت لڑکیوں پر عاشق ہو جایا کرتے تھے نبی پاکؐ کی دو لڑکیاں امّ کلثوم اور رقیہ خوبصورت تھیں عثمان ان سے نکاح کے لالچ میں مسلمان ہوئے تھے۔

میں حیران و پریشان ہوں کہ ان کی کس کس بکواس کو سامنے لاؤں جنتی عورتوں کی سردار نبی پاک کی نور نظر لخت جگر حیدر کرار حضرت علی رضؓ کی عزت و آبرو حسنؓ و حسینؓ کی والدہ حضرت فاطمہؓ بنت رسولؐ پر الزام لگاتے ہیں کہتے ہیں کہ وہ اپنے شوہر سے ناراض رہتی تھی، نافرمانی کرتی تھی خدمت میں کوتاہی کرتی تھی۔

پاکستان کا واقعہ ہے کہ ایک شیعہ نے ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ کا نام لکھ کر اپنے جوتے میں چسپاں کرایا کس کا نام لکھا؟ ابوبکر و عمر کا

جو آج بھی پیغمبر کی بغل میں سوئے ہوئے ہیں ارے حد ہوتی ہے ظلم کی حد ہوتی ہے بکواس بازی کی۔

محترم دوستو!!

میں بھی مانتا ہوں کہ صحابۂ کرام سے گناہ سرزد ہوئے خطائیں ہوئیں قصور ہوئے جنگِ احد میں اجتہادی غلطی ان سے ہوئی فتح شکست میں بدلی ۷۰ صحابہ شہید ہوئے حضرت حمزہؓ کی نعش کے گیارہ ٹکڑے ہوئے آپؐ کو زخم لگا آپ ایک گڈھے میں گرے سر مبارک زخمی ہوا، چہرۂ انور خون سے رنگین ہوا مگر دوستو امت کیلئے ان گناہوں کا تذکرہ قطعًا زیبا نہیں کسی عالم کا ان کو بیان کرنا بالکل ٹھیک نہیں تاریخ کی کتابوں میں ان کا ذکر نہیں آنا چاہیئے اس لئے کہ ابھی تو صحابہ نبوت کی گودیں آرہے تھے۔ نبوت کا کلمہ پڑھ رہے تھے ان سے ابھی خطائیں نہیں ہوئی تھیں ابھی تو انہوں نے ایمان قبول کیا تھا نئے نئے اسلام میں آئے تھے اور اللہ نے کہا تھا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ کہ اے محمد جن لوگوں نے تیرے ہاتھ پر ایمان قبول کیا ہے ان میں ابوبکر صدیقؓ ہیں عمر فاروقؓ ہیں عثمان غنیؓ ہیں معاویہؓ ہیں ابوہریرہؓ ہیں جابرؓ ہیں حیدر کرارؓ ہیں ام سلمہؓ ہیں حفصہؓ

ہیں عائشہ رضؓ ہیں۔ یہ معصوم نہیں ہیں ان سے خطائیں بھی ہوں گی غلطیاں سرزد ہوں گی مگر میں کائنات کا رب ان کے گناہوں کی مغفرت کا اعلان کرتا ہوں وہ گناہ بعد میں کریں گے مغفرت کا اعلان پہلے کرتا ہوں۔ احد میں شریک صحابہ کے بارے میں اللہ نے فرمایا وَلَقَدْ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُمْ کہ میں نے ان صحابہ کو معاف کر دیا فَاعْفُ عَنْهُمْ اے محمد تو بھی انھیں معاف فرما۔

پیارے دوستو!

یہ وہ صحابہ ہیں جنہوں نے حق کو پروان چڑھایا

یہ وہ صحابہ ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطر قربانی دی

یہ وہ صحابہ ہیں جو حضورؐ کے نائب اور وزیر ہیں

یہ وہ صحابہ ہیں جو حضورؐ کے مشیر اور خلفاء ہیں۔

یہ وہ صحابہ ہیں جنہوں نے مذہب اسلام کی خاطر خون بہایا گردنیں کٹائیں عورتوں کو بیوہ بچوں کو یتیم کیا

مگر افسوس شیعوں کو صحابہ کے محاسن اور فضائل نظر نہیں آتے اگر انھیں نظر آتا ہے تو صحابہ کی برائی نظر آتی ہیں حالانکہ جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تَسُبُّوا اَحَدًا مِنْ

اَصْحَابِی کہ میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو۔ صحابہ سارے جنتی ہیں جہنم کی آگ ان پر حرام ہے۔ اللہ پاک نے جنت کو سجایا ہی محمد کے یاروں کے لئے ہے۔

میں پوچھنا چاہتا ہوں ان برائی کرنے والوں سے کہ عرب کے تپتے ہوئے صحرا، اور چلچلاتی ہوئی دھوپ میں ظلم و ستم

کس نے برداشت کیا ______ صحابہ نے

اسلام کی خاطر قربانی کس نے دی ______ صحابہ نے

عورتوں کو بیوہ بچوں کو یتیم کس نے کیا ______ صحابہ نے

گردنیں کس نے کٹائیں ______ صحابہ نے

خون کس نے بہایا ______ صحابہ نے

راہِ خدا میں مال و دولت کس نے لٹایا ______ صحابہ نے

جانوں کا نذرانہ کس نے پیش کیا ______ صحابہ نے

اسلام کو کس نے پروان چڑھایا ______ صحابہ نے

حق و صداقت کا پرچم کس نے لہرایا ______ صحابہ نے

باطل کے جھنڈے کس نے گرائے ______ صحابہ نے

کفر و شرک کا گلا کس نے گھونٹا ______ صحابہ نے

Scanned by CamScanner

پیٹ پر پتھر کس نے باندھے ـــــــ صحابہ نے
فاقوں پر فاقہ کس نے کیا ـــــــ صحابہ نے

محترم سامعین میری اس گفتگو سے آپ نے بخوبی سمجھ لیا ہوگا کہ شیعہ سنی اختلاف کوئی جزوی اور سرسری اختلاف نہیں بلکہ حق وباطل کا اختلاف ہے، شیعوں کا ایمان اور اسلام سے کوئی تعلق نہیں بلکہ وہ سراسر کافر و مرتد ہیں ان سے کسی بھی طرح کا اسلامی برتاؤ ناجائز اور حرام ہے میں انھیں چند باتوں پر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو عقیدے کی سلامتی اور ہدایت نصیب فرمائے اور صحابہ کی عظمت و احترام اور ان کی قدردانی نصیب فرمائے۔

آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

M.A.Pu

ختم نبوت

اور

مرزا غلام احمد قادیانی

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ امابعد۔ فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَسُولَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي صدق اللهُ وَرَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ۔

Scanned by CamScanner

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی

لائق صد احترام بزرگو اور دوستو!

آج کی اس محفل میں میری گفتگو کا موضوع ختم نبوت اور قادیان کا دہقان مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ اس دنیائے فانی کے اندر بہت سے ادیانِ باطلہ وجود میں آئے اور آج بھی ایک طویل فہرست مذاہبِ باطلہ کی دنیا میں موجود ہے۔

اسلام کے نوجوانو!

سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لہلہاتے ہوئے چمن پر بہت سی تیز آندھیاں اور طوفان آئے کبھی خمینی کے پٹھوؤں نے ان شمع رسالت کے پروانوں کے بارے میں کہ جن کے متعلق اَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ کا مژدہ سنایا گیا سب وشتم کیا تو کبھی عبداللہ چکڑالوی اور اس کے متبعین نے احادیثِ نبوی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے واجب الاطاعت ہونے کا انکار کر کے محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ مقدس کو تکلیف پہنچائی۔

Scanned by CamScanner

مذہب اسلام کے متوالو!

آج سے چودہ سو سال پہلے ہی خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبانِ مبارک سے یہ ارشاد فرمادیا تھا کہ میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوگی جن میں سے ۷۲ فرقہ ناری اور جہنمی ہوگا بس ایک فرقہ نجاتِ اخروی حاصل کرے گا۔ دورِ حاضر کی نگاہوں نے دیکھ لیا کہ اس رسولِ برحق کی یہ پیشین گوئی حرف بحرف بلا ریب صادق ہو رہی ہے کوئی تقلید کے عدمِ جواز کا قائل ہے تو کوئی عصمتِ انبیاء کو داغدار بنا رہا ہے کوئی صحابہ کے معیارِ حق ہونے کا منکر ہے تو کوئی تحریفِ قرآن کا قائل ہے کوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حاضر و ناظر اور مختارِ کل ہونے کا عقیدہ تراشے ہوئے ہے تو کوئی ختم نبوت کا منکر بن کر اپنی آخرت کو خراب کر رہا ہے۔ الغرض ہر طرف فتنوں کا دور دورہ ہے خاص طور پر ہمارے ملک ہندوستان میں باطل اور گمراہ جماعتوں کا سیلاب امنڈ رہا ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ علیہ کی پیروکار ایک جماعتِ ضالہ اپنے شب و روز اس پر صرف کر رہی ہے کہ نوجوانانِ اسلام کے ذہن و دماغ پر قبضہ کیا جائے اور ہر ممکن کوششوں کے بعد انہیں یہ درس دیا جائے کہ

Scanned by CamScanner

نبوت جیسی عظیم نعمت کا سدِّ باب نہیں ہوا ہے بلکہ اس کا سلسلہ جاری ہے نتیجتہً یہ باور کرانے کی جہد مسلسل جاری ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت برحق ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِكَ۔

حضرات!

خداوند قدوس نے انسانیت کی ہدایت کے واسطے اپنے برگزیدہ بندوں کو منتخب فرمایا اور یکے بعد دیگرے اس دنیائے فانی میں اللہ کے نبی اور رسول تشریف لاتے رہے اور یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شروع ہو کر ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رہتی دنیا تک کوئی نیا نبی تشریف لانے والا نہیں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے بعد نبوت و رسالت کا دروازہ کلی طور پر بلا کسی امتیاز کے تاقیامت بند ہوچکا ہے ختم نبوت کا یہ عقیدہ وہ عقیدہ ہے جس پر ایمان لانا ضروری ہے۔

یہ وہ عقیدہ ہے جس پر نجاتِ اخروی موقوف ہے۔
یہ وہ عقیدہ ہے جس پر قرآن وحدیث اجماع امت اور قیاس کا اتفاق ہے
یہ وہ عقیدہ ہے جس پر علماء فقہاء محدثین اور متکلمین کا اجماع ہے۔

یہ وہ عقیدہ ہے جس پر ماضی، حال، و مستقبل سب شاہد ہیں۔
یہ وہ عقیدہ ہے جس پر سینکڑوں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ دلالت کرتی ہیں۔

پیارے دوستو!

ختم نبوت کا یہ مسئلہ قطعی اور بدیہی مسئلہ ہے ختم نبوت کا یہ مسئلہ ملت اسلامیہ کی ان ضروریات دین میں سے ہے جس پر سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے آج تک پوری امت محمدیہ کا اتفاق رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد ہر مدعی نبوت دجال وکذاب ہے جس نے کسی مسلمان کے گھرانے میں پرورش پائی ہو وہ اس مسئلہ میں ہرگز ہرگز شبہ نہیں کرسکتا۔

مگر دوستو!

تاریخ کا مطالعہ ہمیں یہی بتاتا ہے کہ باطل ہمیشہ حق کے مقابلہ میں ناکام کوشش کرتا رہا ہے لیکن باطل نے جب جب بھی سر ابھارا اور اسلام یا اہل اسلام پر کسی بھی طرح کیچڑ اچھالا تو منجانب اللہ اسلام کو وہ اشخاص عطا ہوئے جنہوں نے مادیت و عقل پرستی کا پردہ چاک کیا مردانہ وار میدان میں نکل کر باطل کا مقابلہ کیا سنت رسول

کی پر زور حمایت کی اسلام اور اہلِ اسلام کی حفاظت کا سامان کیا آفتاب نبوّت کی شعاعیں اگر ایک زمانہ میں صدیق و فاروق اور ذی النورین و مرتضیٰ کی شکل میں جلوہ افروز تھیں تو آج بھی علمار و صلحاءِ امّت کی شکل میں موجود ہیں۔

ملّتِ اسلامیہ کے جیالو!

انیسویں صدی کے شروع میں حضرت سید احمد شہیدؒ کی تحریک جہاد کی وجہ سے مسلمانوں میں انگریزوں کے خلاف جہاد اور قربانی کی آگ بھڑک رہی تھی اسی طرح سیّد جمال الدّین افغانی کی تحریک اتحادِ اسلامی کو انگریز نے پروان چڑھتے دیکھا تو بدبخت انگریز نے خطرات محسوس کیے اور یہ طے کیا کہ مسلمانوں میں سے ہی کسی کو کھڑا کیا جائے اسے بلند مقام اور دینی منصب سے نواز کر نبی بنا دیا جائے تاکہ مسلمان اس کے عقیدت مند بن جائیں اور وہ ان کو حکومت کی وفاداری کا درس دے۔ مسلمانوں سے دینی جذبہ کو ختم کر دیا جائے اور جذبۂ جہاد کو ان سے مٹا دیا جائے چنانچہ تلاش کے بعد انگریز کو صوبہ پنجاب کا رہنے والا مرزا غلام احمد قادیانی کی شکل میں وفادار ایجنٹ مل گیا جس نے انگریز کی خواہش اور پروگرام کے مطابق اپنا کام

شروع کر دیا۔

مسلمانو!

یہ وہ زمانہ تھا کہ حکومت برطانیہ کا ستارہ عروج پر تھا مسلمان ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی ہار چکے تھے مذہب اسلام پر ہندوؤں اور عیسائیوں کی طرف سے طرح طرح کے حملے ہو رہے تھے مسلمانوں میں باہمی فرقہ بندیاں تھیں، جاہل صوفیوں نے شریعت کو بچوں کا کھلونا بنا رکھا تھا۔ الغرض پریشانیوں کا دور دورہ تھا ان حالات میں لعینِ قادیان مرزا غلام احمد قادیانی نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور مختلف قسم کے دعاوی یکے بعد دیگرے پیش کئے۔

۱۸۸۱ء میں بیت اللہ ہونے کا دعویٰ کیا۔

۱۸۸۲ء میں مجدد۔ مامور اور نذیر ہونے کا دعویٰ کیا

آگے بڑھا تو ۱۸۸۳ء میں آدم۔ مریم اور احمد ہونے کا دعویٰ کیا

۱۸۸۴ء میں رسالت کا دعویٰ کیا

۱۸۸۶ء میں توحید و تفرید کا دعویٰ کیا

اس پر بھی سکون نہ ہوا تو ۱۸۹۱ء میں مثیل مسیح اور مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کیا۔

Scanned by CamScanner

۱۸۹۲ء میں صاحب کن فیکون ہونے کا دعویٰ کیا
اس پر بھی بس نہ ہوا تو ۱۸۹۴ء میں مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا
۱۸۹۸ء میں امام زماں ہونے کا دعویٰ کیا
آگے چلا تو ۱۸۹۹ء میں ظلی نبی ہونے کا دعویٰ کیا
اسی پر بس نہیں بلکہ ۱۹۰۰ء میں نبوت و رسالت اور مستقل صاحب شریعت نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کیا جبکہ ختم نبوت کا مسئلہ ایک سو قرآنی آیات اور دو سو سے زائد احادیث نبویہ اور اجماع سے ثابت ہے قرآن پکار رہا ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کہ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں۔

سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں ارشاد فرمایا سَيَكُوْنُ فِىْ اُمَّتِىْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِىٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ لَا نَبِىَّ بَعْدِىْ کہ آئندہ میری امت میں تیس ۳۰ بڑے کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک اس بات کا دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے اور میں نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے

والا ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

پیارے دوستو!

آپ کی نبوت کے بعد ہر مدعی نبوت کذاب و دجال ہے آپؐ کے بعد کسی شخص کا دعوۂ نبوت کرنا باجماع صحابہ کفر و ارتداد کا سبب ہے یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام کی مقدس جماعت نے اس مسیلمۂ کذاب کو جو آپؐ پر ایمان رکھتا تھا۔ نماز روزہ وغیرہ سب کچھ ادا کرتا تھا دعوۂ نبوت کی بنا پر کافر سمجھا اور تمام صحابۂ کرام جہاد کے لئے آمادہ اور تیار ہوئے چنانچہ اسلامی تاریخ میں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلا جہاد جو صدیق اکبرؓ کے دورِ خلافت میں ہوا اسی مسیلمۂ کذاب کی جماعت سے تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق نے صحابۂ کرام مہاجرین و انصار اور تابعین کا ایک عظیم الشان لشکر خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں مسیلمہ سے جہاد کے لئے یمامہ کی طرف روانہ کیا آسمانِ ہدایت کے تابندہ ستارے اور حزب اللہ کا ایک جمِ غفیر یمامہ کی طرف بڑھا اسلامی فوج کے ۱۲۰۰ مجاہدوں نے اپنی جان قربان کر کے جامِ شہادت نوش کیا اور دشمنِ خدا و دشمنِ رسول مسیلمۂ کذاب

Scanned by CamScanner

کی چالیس ہزار مسلح جوان فوج کے تقریباً ۲۸ ہزار افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا جس میں مسیلمہ کذاب بھی مارا گیا باقی ماندہ لوگوں نے ہتھیار ڈال دیئے مسلمانوں کو بہت سا مال غنیمت اور قیدی ہاتھ آئے اور اسلام کے جانباز سپاہیوں نے اہل یمامہ پر فتح حاصل کی

مسلمانو!

مسیلمہ کذاب سے جہاد کا وہ وقت ہے کہ مذہب اسلام سخت بے چارگی اور بے سروسامانی کے عالم میں ہے۔ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو چکی ہے ایک طرف بیرونی دشمن یہود و نصاریٰ اور مشرکین مسلمانوں کو نگل جانے کا خواب دیکھ رہے ہیں تو دوسری طرف مدینے کے اطراف میں مسلمانوں کے بہت سے قبائل مرتد ہو کر دائرۂ اسلام سے خارج ہو چکے ہیں۔ ایک طرف یمامہ میں مسیلمہ کذاب کے فتنے نے طوفان برپا کر دیا ہے تو دوسری طرف باہمی اختلافات سامنے ہیں۔ اسلام کے ذمہ دار ارکان سخت تشویش میں ہیں مگر قربان جائیں ان صحابہ پر کہ جنہوں نے کسی بات کی پرواہ نہ کی اور ختم نبوت کے منکرین سے جہاد کیا۔

مسلمانو!

میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ شخص نبی کیوں کر ہو سکتا ہے
جس کے اقوال و افعال اور زندگی کا ہر ہر لمحہ قرآن و حدیث اور اجماع
امت سے ٹکرا رہا ہو
جو حکومت برطانیہ کا پکا ایجنٹ اور پٹھو ہو
چند ٹکوں کی خاطر جو اسلام کا سوداگر بیٹھا ہو
قرآن و حدیث میں جس نے تحریف کی ہو
خدا کے نبی اور رسولوں کو برا بھلا کہا ہو
جس کی تعلیم ناقص اور عقل ادھوری ہو
مختاری کے امتحان میں جو فیل ہو گیا ہو
بھلا بتاؤ وہ شخص نبی کیسے ہو سکتا ہے
مقدمہ بازی جس کا مشغلہ ہو
جھوٹ بولنا جس کا شیوہ ہو
اپنے کو خدا کی اولاد بتاتا ہو
پیشین گوئی جس کی جھوٹی ہو
جو شراب نوشی کرتا ہو

M. Pdf

Scanned by CamScanner

جس کا قبلہ الگ، کعبہ الگ اور کلمہ الگ ہو
عیسیٰ کی وفات کا جو قائل ہو
بتاؤ وہ شخص نبی کیوں کر ہو سکتا ہے ہرگز ہرگز نبی نہیں ہو سکتا

دوستو!

ختم نبوّت کا یہ مسئلہ ایسا صاف اور بے غبار مسئلہ ہے کہ جنگل کے درندوں تک نے اس کی شہادت دی۔ حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ایک گاؤں والے کو اسلام کی دعوت دی اس سے قبل کہ وہ آدمی ایمان و اسلام کی دعوت قبول کرتا ایک گوہ آپ کے سامنے چھوڑ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں آپ پر جب تک ایمان نہ لاؤں گا جب تک کہ یہ گوہ آپ پر ایمان نہ لائے آپؐ نے گوہ کو خطاب کر کے فرمایا۔ بتا میں کون ہوں گوہ نے جواب دیا کہ آپ پروردگار عالم کے سچے رسول ہیں اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ ہائے افسوس جنگل کے وحشی جانور آپؐ کے آخری نبی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں مگر قادیانیوں کے کانوں پر جوں نہیں چلتی۔

گفتم ایں شرطِ آدمیت نیست
مرغ تسبیح خواں و تو خاموش

سرورِ کائناتؐ کی ختم نبوت پر زندوں نے بھی شہادت دی مردوں نے بھی شہادت دی۔ چنانچہ نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں کہ زید بن خارجہؓ انصار کے سرداروں میں سے تھے ایک بار کا واقعہ ہے کہ وہ مدینہ طیبہ کے کسی راستہ پر چل رہے تھے کہ یکایک زمین پر گر پڑے اور وفات ہو گئی انصار کو اس کی خبر ملی تو ان کو وہاں جا کر اٹھایا اور گھر لائے اور چاروں طرف سے ڈھانپ دیا گھر میں کچھ انصاری عورتیں تھیں وہ ان کی وفات پر گریہ وزاری میں مبتلا تھیں اور کچھ مرد جمع تھے جب مغرب و عشاء کا درمیانی وقت آیا تو اچانک ایک آواز سنائی دی کہ چپ رہو، چپ رہو، لوگ حیرت زدہ ہو کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے تحقیق کے بعد پتہ چلتا ہے کہ اسی چادر کے نیچے سے آواز آرہی ہے جس کے اندر میت ہے، یہ ماجرا دیکھ کر لوگوں نے ان کا منہ کھول دیا تو اس وقت دیکھا گیا کہ زید بن خارجہ کی زبان سے یہ آواز آرہی ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نبی امی ہیں جو انبیا کو ختم کرنے والے ہیں آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ بڑی حیرت کی بات ہے کہ ان سب باتوں

کے باوجود نبوت کا دعویٰ ہے اب اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے

آنکھیں اگر ہوں بند تو پھر دن بھی رات ہے
اس میں بھلا قصور کیا ہے آفتاب کا

اسلام کے پاسبانو!

قادیانیت صرف ایک فرقہ نہیں بلکہ اسلامی تاریخ کا سب سے بڑا فتنہ ہے آج قادیانی لوگ بڑے سرگرم نظر آرہے ہیں مختلف قسم کے ہتھکنڈے اپنائے جارہے ہیں کہا جاتا ہے کہ نبوت ایک رحمت ہے اور رحمت جاری رہنی چاہیئے نہ کہ ختم ہونی چاہیئے ہم عقل کے اندھوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ رحمت وہ ہوتی ہے جو بقدر ضرورت ہو اور بوقتِ ضرورت ہو، مثال کے طور پر بارش خدا کی رحمت ہے مگر جبکہ بقدر ضرورت ہو اور بوقت ضرورت ہو، چنانچہ بارش اگر ضرورت سے زیادہ ہوجائے یا ضرورت کے وقت سے ہٹ کر بارش ہوجائے تو دوستو بارش رحمت نہیں بلکہ زحمت ہے آقائے نامدار جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوّت و رسالت بر وقت تھی تو رحمت تھی آپکی نبوّت نے قیامت تک آنیوالی انسانیت کی ضرورت کو پورا فرمادیا ہے اب اگر کوئی جھوٹا نبی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ رحمت نہیں بلکہ

زحمت ہے۔

پیارے دوستو!

مرزا غلام احمد قادیانی معجون مرکب ہے گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے
کبھی آدم و نوح اور شیث ہونے کا دعویٰ کرتا ہے
تو کبھی مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے
کبھی ظلی اور بروزی نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے
تو کبھی مستقل صاحبِ شریعت نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے
میں حیران و پریشان ہوں کہ وہ بدبخت انسان مرزا غلام احمد قادیانی
کیسے نبی ہو سکتا
جس کے اخلاق اور کیرکٹر خراب ہوں
اجنبی عورتوں سے خدمت لیتا ہو پاؤں دلواتا ہو
مسلمان امام کے پیچھے نماز کو ناجائز کہتا ہو
مسجدِ اقصیٰ قادیان میں بتاتا ہو
حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کو اندھا، شیطان اور بدبخت لکھتا ہو
دوستو! مجھے کہہ لینے دیجئے کہ وہ شخص کیوں کر نبی ہو سکتا ہے
جس نے مسلمانوں کے عقائد پر ڈاکہ ڈالا ہو

Scanned by CamScanner

مسلمانوں کو ارتداد کی آگ میں جھونکا ہو
جس کی زندگی عیاری و مکاری اور رنگ رلیوں میں گذری ہو
شراب نوشی جس کی عادت ہو
ربّ ذوالجلال کے معصوم نبیوں کی جس نے توہین کی ہو
عیسیٰؑ کی وفات کا جو قائل ہو
ان کو شراب نوش بتاتا ہو
اپنے آپ کو ان سے افضل کہتا ہو
چنانچہ لکھتا ہے کہ
ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے
جھوٹ بولنا جس کے نزدیک پانی سے بھی سستا ہو. چنانچہ اپنا الہام شائع کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ محمدی بیگم سے میرا نکاح آسمان پر ہو چکا ہے دنیا میں بھی ضرور ہو گا مگر ہاتھ ملتا رہ گیا اور اس کا یہ خواب تاحیات پورا نہ ہو سکا۔
براہینِ احمدیہ نامی کتاب کی ۵۰ جلدوں کے لکھنے کا وعدہ کیا کچھ لوگوں نے پچاس جلدوں کی قیمت پیشگی ادا کر دی ان کو چوتھی جلد شائع

M.A.

Scanned by CamScanner

ہونے کے بعد بقیہ جلدوں کا شدّت سے انتظار تھا مگر مرزا نے پانچویں جلد لکھی تو ساتھ ہی یہ اعلان بھی کر دیا کہ پچاس کا وعدہ ان پانچ سے پورا ہو گیا کہتا ہے کہ پچاس سے پانچ پر اکتفا کیا گیا چونکہ پچاس اور پانچ میں صرف ایک نقطے کا فرق ہے اس لئے پانچ سے پچاس کا وعدہ پورا ہو گیا ہے ہائے افسوس بریں عقل و دانش بباید گریست۔

اسلام کے پرستارو!

میں ڈنکے کی چوٹ بتا دینا چاہتا ہوں کہ قادیان کا دہقان مرزا غلام احمد قادیانی زندیق۔ کافر دجال اور شیطان ہے اس کو ماننے والی اور اس پر ایمان رکھنے والی جماعت گمراہ اور دائرہ اسلام سے خارج ہے میری آپ سے دردمندانہ اپیل ہے کہ جس طرح پائخانہ پیشاب اور سانپ بچھو سے بچا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ قادیانیوں سے بچنے کی ضرورت ہے اگر آپ کے پہلو میں دل اور دل میں ایمان یا انصاف کا کوئی بھی ذرہ ہے تو چڑھتے سورج کی طرح اس بات کا یقین ہونا چاہیئے کہ آپؐ کے بعد تا قیامت کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہو سکتا بات کو طول نہ دیتے ہوئے بس یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے نبی محمدؐ آخری نبی ہیں تمام نبیوں اور رسولوں سے افضل

Scanned by CamScanner

اور برتر ہیں آپ کی امت تمام امتوں سے بہتر ہے جو دین و مذہب ہمارے نبی اپنی امت کے لئے لیکر آئے وہ ایسا ٹھوس اور پختہ مذہب ہے جو ہر قسم کے شکوک و شبہات سے پاک صاف اور ستھرا ہے جس ذات اقدس کے واسطے سے اسلام دنیا میں پھیلا اس کی زندگی آئینہ سے بھی زیادہ پاک صاف اور ستھری ہے مذہب اسلام کا کوئی پہلو ایسا نہیں کہ جس میں تشنگی باقی ہو۔ شریعت اسلامیہ کے قوانین اور اصول ایسے ٹھوس اور پختہ ہیں کہ ان پر کسی قسم کی آنچ نہیں آسکتی لہٰذا فرق باطلہ سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے بارگاہ خداوندی میں دعاء کرتا ہوں کہ پورے عالم کے مسلمانوں کو عقیدے کی سلامتی سے ہمکنار فرمائے اسلام دشمن طاقتوں اور باطل فرقوں کی تدبیروں کا خاتمہ فرمائے۔ آمین

ترے کُن کے اشارے سے ہو ہندوستان کو حاصل
عروج و فتح و شوکت اور دیں کا غلبہ کامل
ہو آئینی تحفظ ملک میں ختم نبوّت کو
مٹا دیں ہم تری نصرت سے انگریزی نبوت کو

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

فتنۂ مودودیت

الحمد للّٰہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی
بعدہٗ وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین اما بعد۔ فقد قال
اللّٰہ عزوجل فی کلامہ المجید والفرقان الحمید
اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم، بسم اللّٰہ الرحمٰن
الرحیم۔ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ
وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّہٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْکَرِ وقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان بنی
اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ وتفترق
امتی علی ثلاث وسبعین ملۃ کلہم فی النار الا
ملۃ واحدۃ قالوا من ھی یا رسول اللّٰہ قال ما انا
علیہ واصحابی۔ صدق اللّٰہ ورسولہ النبی الکریم۔

Scanned by CamScanner

برباد گلستاں کرنے کو ایک ہی اُلّو کافی تھا
ہر شاخ پہ اُلّو بیٹھا ہے انجام گلستاں کیا ہوگا

محترم بزرگو اور دوستو!

آج کے اس مبارک اجلاس اور سہانی محفل میں میری تقریر کا مقصد مناظرہ بازی نہیں کہ اہلِ حق کی جانب سے دلائل کا انبار لگاؤں اور باطل کے پھسپھسے اور بھدّے دلائل کا کرارہ اور دنداں شکن جواب دوں بلکہ وقت کی نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے مختصر انداز میں اہلِ حق اور اہلِ باطل کے عقائد و نظریات سامنے لاکر حق کی نشاندہی اور باطل کا لچر اور بے کار ہونا بیان کرنا ہے اللہ پاک مجھے صحیح بولنے اور پوری امت کو اس پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

دوستو!

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ شروع سے لیکر آج تک باطل نے جب بھی اور جہاں بھی سر ابھارا ہے تو حق اپنی پوری طاقت و قوت اور آب و تاب کے ساتھ ابھر کر سامنے آیا ہے اور تاریخ عالم اس بات پر گواہ ہے کہ حق ہمیشہ غالب رہا ہے چونکہ ربّ کائنات نے قرآن مقدس میں فرمادیا ہے جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

کہ حق آگیا اور باطل نیست و نابود ہو گیا چنانچہ
باطل اگر نمرود کی شکل میں آیا
تو حق ابراہیم خلیل اللہ کی شکل میں آیا
باطل اگر فرعون کی شکل میں آیا
تو حق موسیٰ کلیم اللہ کی شکل میں آیا
باطل اگر کفار و مشرکین مکہ کی شکل میں آیا
تو حق سرورِ کائنات محمدؐ کی شکل میں آیا
باطل اگر دشمنانِ اسلام کی شکل میں آیا
تو حق اللہ کے شیرِ ببر علماء حق کی شکل میں آیا

اسلام کے نوجوانو!

آج کے دور میں نئے نئے فتنوں کا سیلاب امنڈ رہا ہے کوئی قرآن کو ناقص بتا کر تحریف قرآن کا قائل ہے تو کوئی حدیث رسولؐ کے حجت اور دلیل ہونے کا منکر ہے کسی نے ختم نبوت جیسے مسلّم عقیدے کا انکار کر کے نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا تو کسی نے آپؐ کو خدائی اختیارات دے کر مسند کُن فیکون پر بٹھایا، کسی نے ائمہ اربعہ کی تقلید کو ناجائز اور حرام بتایا تو کسی نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

کی شانِ اقدس میں گستاخی کر کے اپنی زبان گندی کی اور قلم کی روشنائی برباد کی۔ کسی نے خوب کہا ہے۔

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں

کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

دوستو! رونے کا مقام ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان میں ایک فرقہ اور جماعت وہ ہے جس نے صحابۂ کرام پر کیچڑ اچھالا صحابۂ کرام کے دامن عفت کو داغدار کیا، صحابۂ کرام کے تقدس کو پامال کیا صحابۂ کرام کی سیرت پاک پر ڈاکہ ڈالا جس فرقہ کا بانی ابوالاعلیٰ مودودی ہے جس نے قرآن پاک کی من مانی تفسیر کی جس نے عصمت انبیاء کو داغدار بنایا جس نے صحابہ کے تقدس کو پامال کیا جس نے دیہات میں نماز جمعہ کو فرض قرار دیا، جس نے بندوق کی گولی سے مرے ہوئے شکار کو حلال بتایا، سینما دیکھنا جس نے جائز بتایا اور ایک مشت سے کم داڑھی رکھنا جس نے جائز قرار دیا، قرآن وحدیث کی تشریح میں جس نے عقل کو نقل پر ترجیح دی جس نے ائمۂ اربعہ کی تقلید کو ناجائز اور حرام بتایا، تو وہ لوگ ہیں جن کا خودساختہ نام جماعت اسلامی ہے جنہیں ہم اور آپ مودودی کے نام سے جانتے ہیں آج میں حق کا نشتر لیکر اسی باطل فرقہ کا

پوسٹ مارٹم کروں گا تو لیجئے غور سے سنئے۔

پیارے دوستو!

چودہ صدی کا طویل زمانہ گذرنے کے بعد ایک عجمی النسل انسان آیا کون آیا ابوالاعلیٰ مودودی آیا کون آیا موڈرن مفسر آیا جس نے قرآن کی من مانی تفسیر کی جس نے قرآن کو تختۂ مشق بنایا جس کو تفسیری علوم تو کیا ادبی علوم پر بھی قدرت نہ تھی جس نے قرن اول سے لیکر آج تک کے تمام محققین کو ٹھکرایا چنانچہ قرآن پاک کی تفسیر تفہیم القرآن لکھ کر خوب گل کھلائے عصمت انبیاء کو داغدار کیا۔ وہ گستاخ جملے استعمال کئے جن سے ان کی عصمت پر دھبہ آتا ہے صحابہ جیسی عظیم اور مقدس جماعت پر طعن کیا جس سے ان کی عظمت شان پر بٹہ لگتا ہے اس تفہیم القرآن سے معجزات کا انکار محسوس ہوتا ہے اسی تفہیم القرآن میں حضرت یونسؑ کے بارے میں لکھا ہے کہ

تاہم قرآن کے اشارات اور صحیفۂ یونسؑ کی تفصیلات پر غور کرنے سے اتنی بات صاف معلوم ہوتی ہے کہ حضرت یونس سے فریضۂ رسالت کی ادائیگی میں کچھ کوتاہیاں ہوگئی تھیں اور غالباً انہوں نے بے صبر ہو کر قبل از وقت اپنا مستقر بھی چھوڑ دیا تھا۔

Scanned by CamScanner

پیارے ساتھیو!

اسی پر بس نہیں بلکہ ابراہیمؑ کی شان میں بھی گستاخانہ جملے استعمال کیئے۔ نیز صحابۂ کرام پر کیچڑ اچھالا ان کے تقدس کو پامال کیا چنانچہ اپنی تفسیر تفہیم القرآن ہی میں لکھا ہے کہ

احد کی شکست کا بڑا سبب یہ تھا کہ مسلمان عین کامیابی کے موقع پر مال کی طمع سے مغلوب ہوگئے آگے لکھتے ہیں کہ سود خواری جس سوسائٹی میں موجود ہوتی ہے اس کے اندر سود خواری کی وجہ سے دو قسم کے اخلاقی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ سود لینے والوں میں حرص و طمع بخل اور خود غرضی اور دینے والوں میں نفرت، غصّہ اور بغض و حسد، احد کی شکست میں ان دونوں قسم کی بیماریوں کا کچھ نہ کچھ حصّہ شامل تھا۔ یہ ہے ان کی تفسیر تفہیم القرآن کی حقیقت جو میں نے آپ کے سامنے بیان کی۔ یہ وہ تفسیر ہے جو صحابہ کی تفسیر سے الگ ہے یہ وہ تفسیر ہے جو تابعین تبع تابعین کی تفسیر سے الگ ہے یہ وہ تفسیر ہے جو سلف صالحین کی تفسیر سے الگ ہے یہ وہ تفسیر ہے جو ائمۂ اربعہ کی تفسیر سے الگ ہے یہ وہ تفسیر ہے جو علماء محققین اور مفسرین کی تفسیر سے الگ ہے کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

ہر کم نظر کو دعوۂ تفسیر الاماں ٭ اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

Scanned by CamScanner

مسلمانو!

یادرکھو مودودیت کے الفاظ اور ان کی تحریرات کی بھول بھلیوں میں بھٹکنے کی ضرورت نہیں خدا کے لاڈلے نبی محمدؐ نے ارشاد فرمادیا ہے مَنْ قَالَ فِی الْقُرْاٰنِ بِغَیْرِ عِلْمٍ فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ۔ کہ جس نے قرآن کے معاملہ میں بغیر علم کے کوئی بات کہی تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

میرے پیارے دوستو!

ہم اہلِ سنّت والجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ صحابۂ کرام کی مقدس جماعت ہمارے واسطے معیارِ حق یعنی دینِ حق کو سمجھنے کا پیمانہ اور کسوٹی ہیں ان کے اقوال افعال ہمارے لئے حجت ہیں قرآن وحدیث میں اس کا ثبوت موجود ہے، اجماعِ امّت اور قیاس وغیرہ تمام سے یہ بات ثابت ہے کہ صحابۂ کرام معیارِ حق ہیں. اس کے برخلاف جب جماعتِ اسلامی نے اپنے دستورِ اساسی میں یہ دفعہ لکھی کہ رسولِ خدا کے سوا کسی انسان کو معیارِ حق نہ بنائے اسی وقت سے اہلِ سنّت والجماعت کا ان سے اختلاف شروع ہوا اور مسلمانوں کے سوادِ اعظم نے اس جماعت کو فرقۂ ضالّہ مضلّہ قرار دیا چونکہ اس دفعہ کا صاف مطلب یہ ہے کہ صحابۂ کرام

Scanned by CamScanner

کسی بھی لحاظ سے معیارِ حق نہیں ہیں۔

کہیں عثمانِ غنی رضی کی عزت کو داغدار بنایا جاتا ہے وہ عثمانِ غنی رض جو صحابیِ رسول تھے خلیفۂ رسول تھے وہ عثمانِ غنی کہ بیعت رضوان میں خود آقائے دوجہاں ﷺ نے اپنے ہاتھ کو ان کا ہاتھ قرار دیا کہیں حضرت علی رض کی شان پر دھبہ لگایا جاتا ہے وہ علی جو صحابی رسول تھے خلیفۂ رسول تھے دامادِ رسول تھے، کہیں حضرت امیر معاویہؓ کی شان میں کہا جاتا ہے کہ وہ خود اور ان کے حکم سے تمام گورنر خطبوں میں بر سرِ منبر حضرت علیؓ کو گالی دیتے تھے کہا جاتا ہے کہ انھوں نے قرآن وسنت کی صریح طور پر مخالفت کی، کہا جاتا ہے کہ مالِ غنیمت کی تقسیم میں انھوں نے کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ کی خلاف ورزی کی، وہ امیرِ معاویہ جو صحابیِ رسول تھے جن کے واسطے آپ نے دعا فرمائی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا مَھْدِیًّا وَاھْدِ بِہٖ کہ اے اللہ معاویہ کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت عطا فرما وہ امیر معاویہ جس کے بارے میں حسن بصریؒ کا قول ہے کہ امیر معاویہ کے گھوڑے کی ناک کے اوپر کا غبار عمر بن عبد العزیز سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ صحابہ سے چوری کا صدور ہوا ان سے زنا کا صدور

Scanned by CamScanner

ہوا ان سے گناہ سرزد ہوئے۔ لہٰذا ان سب برائیوں کے ہوتے ہوئے ان کو معیارِ حق کیسے بنایا جاسکتا ہے کاش ان برائی کرنے والوں کا قلم ٹوٹ جاتا، کاش ان کا ہاتھ شل ہوجاتا کاش ان کی زبان ماؤف ہوجاتی انہیں صحابہ کے محاسن نظر نہیں آتے فضائل نظر نہیں آتے کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

آنکھیں اگر ہوں بند تو پھر دن بھی رات ہے
اس میں بھی بھلا قصور کیا ہے آفتاب کا

میں پوچھنا چاہتا ہوں ان برائی کرنے والوں سے کہ عرب کے تپتے ہوئے صحرا اور چلچلاتی دھوپ میں

ظلم وستم کس نے برداشت کیا ——— صحابہ نے
اسلام کی خاطر قربانی کس نے دی ——— صحابہ نے
گردنیں کس نے کٹائیں ——— صحابہ نے
عورتوں کو بیوہ بچوں کو یتیم کس نے کیا ——— صحابہ نے
راہِ خدا میں مال و دولت کس نے لٹایا ——— صحابہ نے
جانوں کا نذرانہ کس نے پیش کیا ——— صحابہ نے
اسلام کو کس نے پروان چڑھایا ——— صحابہ نے

Scanned by CamScanner

حق و صداقت کا پرچم کس نے لہرایا ______ صحابہ نے

باطل کے جھنڈے کس نے گرائے ______ صحابہ نے

کفر و شرک کا گلا کس نے گھونٹا ______ صحابہ نے

پیٹ پر پتھر کس نے باندھے ______ صحابہ نے

فاقوں پر فاقہ کس نے کیا ______ صحابہ نے

الغرض صحابۂ کرام نے حیرت انگیز کارنامے انجام دئے جن کو تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔

قرآن میں اللہ پاک نے فرمایا كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ کہ تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہو تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔ فاروق اعظم نے اس آیت کی تفسیر یوں بیان فرمائی کہ اس آیت کے اصل مصداق صرف صحابۂ کرام ہیں اور امت میں سے وہ لوگ بھی اس آیت کے مصداق ہیں جو صحابہ کے نقش قدم پر چلیں۔ مشکوۃ شریف کی روایت ہے کہ بنی اسرائیل ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوگی ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے

صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سا فرقہ ہوگا آپؐ نے فرمایا کہ وہ اس راستہ پر چلنے والا فرقہ اور جماعت ہوگی جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں، غور کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ نے یہ نہیں فرمایا جو قرآن پر عمل کرنے والا ہوگا آپ نے یہ نہیں فرمایا جو قرآن کے ساتھ میری حدیثوں پر عمل کرنے والا ہوگا بلکہ یہ ارشاد فرمایا کہ نجات پانیوالا وہ فرقہ ہوگا جو قرآن کے ساتھ ساتھ میری حدیثوں اور میرے صحابہ کی پیروی کرے گا ایک حدیث میں آپؐ نے ارشاد فرمایا اَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ۔ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی اقتدا کروگے راستہ پا جاؤگے ان تمام باتوں سے یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر و باہر ہے کہ صحابۂ کرام معیارِ حق ہیں واجب الاتباع ہیں ان کا قول و فعل ہماری اسلامی شریعت میں حجت اور دلیل ہے۔

پیارے دوستو!

صحابۂ کرام کی جماعت وہ جماعت ہے جس کو ربّ کائنات نے درسگاہِ نبوت کے لئے منتخب فرمایا، ہادیِ اعظمؐ کو ان کا معلم بنایا اور کتابِ ہدایت قرآن پاک عطا فرمائی علام الغیوب نے خود ان کا امتحان

لیا ہر موڑ پر انھیں جانچا اور پرکھا۔ بدر و حنین میں دیکھا غربت و افلاس میں ان کا امتحان لیا مالداری اور خوشحالی میں بھی ان کا امتحان لیا آبادی میں ان کا امتحان لیا صحرا و بیابانوں میں بھی ان کا امتحان لیا، رات کی اندھیری میں امتحان لیا دن کے اجالوں میں بھی امتحان لیا الغرض ہر موڑ پر جانچ کر پرکھ کر امتحان لیکر اعلان فرمایا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک نے تقویٰ طہارت کے لئے خالص کر دیا ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے

کہیں فرمایا رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ

کہیں فرمایا کنتم خیر امۃ اخرجت للناس

کہیں فرمایا وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تحتها الانهار

کہیں فرمایا اولئک هم المفلحون

کہیں فرمایا اولئک هم الراشدون

کہیں فرمایا اولئک هم الصادقون

کہیں فرمایا اولئک هم الفائزون

بخاری شریف کی روایت ہے کہ اگر تم میں سے کوئی شخص

احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو وہ صحابۂ کرام کے ایک پاؤ کے برابر بھی نہیں۔

اسلام کے پاسبانو!

سلف سے خلف تک تمام اہل سنّت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ صحابۂ کرام کا تذکرہ اچھائی کیساتھ کرنا واجب اور ضروری ہے صحابۂ کرام کو برائی کیساتھ یاد کرنا ناجائز اور باطل ہے۔
صحابۂ کرام کو برا بھلا کہنا خداوندِ قدوس کی مخالفت ہے
صحابۂ کرام کو برا بھلا کہنا رسول کی مخالفت ہے
صحابۂ کرام کو برا بھلا کہنا کتاب اللہ اور سنّت رسول اللہ کی مخالفت ہے۔

مسلم شریف کی روایت ہے نبی پاک علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے فرمایا لَاتَسُبُّوا اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِی میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو مشکوٰۃ شریف کی روایت ہے تاجدار مدینہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِی اَصْحَابِی لَاتَتَّخِذُوْھُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِی فَمَنْ اَحَبَّھُمْ فَبِحُبِّی اَحَبَّھُمْ وَمَنْ اَبْغَضَھُمْ فَبِبُغْضِی اَبْغَضَھُمْ وَمَنْ اٰذَاھُمْ فَقَدْ اٰذَانِی

وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللّٰہَ وَمَنْ اٰذَی اللّٰہَ فَیُوْشِکُ اَنْ یَّاْخُذَہٗ کہ اے لوگو میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا میرے بعد ان کو اعتراضات کا نشانہ مت بنانا جو ان سے محبت کریگا تو مجھ سے محبت کی بنا پر ان سے محبت کریگا اور جو ان سے دشمنی کرے گا تو مجھ سے دشمنی کی بنا پر ان سے دشمنی کرے گا اور جو ان کو دکھ دیگا تو اس نے مجھ کو دکھ دیا اور جس نے مجھ کو دکھ دیا پس اس نے اللہ کو ستایا اور جس نے اللہ کو ستایا عنقریب اللہ پاک اس کو عذاب میں گرفتار کرے گا۔

حیرت کا مقام ہے کہ دنیا کی سب سے مقدس کتاب قرآن پاک تو ان کی تعریف کرے رب کائنات ان کی تعریف کرے، رسول کی زبان ان کی تعریف کرے تابعین تبع تابعین ان کی تعریف کریں محدثین مفسرین ان کی تعریف کریں علماء فقہاء ان کی تعریف کریں مگر یہ مودودی اور جماعت اسلامی کے لوگ صحابہ پر تنقید کرتے ہیں ان کی برائی بیان کرتے ہیں، صحابہ پر طعن و تشنیع کر کے ان کے تقدس کو پامال کرتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

مسلمانو!

یادرکھو صحابۂ کرام کی برائی کرنا ضلالت ہے گمراہی ہے، چونکہ قرآن حق ہے رسول حق ہیں آپ جو تعلیمات لیکر آئے ہیں وہ حق ہیں اور یہ تمام چیزیں ہم تک پہنچانے والے صحابۂ کرام ہیں لہٰذا جو شخص صحابہ کی ذات کو نشانہ بناتا ہے وہ قرآن وسنّت کو باطل کرنا چاہتا ہے۔

پیارے دوستو!

بات کو طول نہ دیتے ہوئے میں یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ وہ فرقہ برحق کیسے ہوسکتا ہے وہ جماعت کیسے اسلامی جماعت ہوسکتی ہے جس کے عقائد باطل ہوں جس کے نظریات غلط ہوں جس نے قرآن کی من مانی تفسیر کی ہو جس نے انبیاء جیسے پاک نفوس تک کو نہ بخشا ہو ان کی عصمت کو داغدار کیا ہو جس نے صحابۂ کرام پر کیچڑ اچھالا ہو ان کے تقدس کو پامال کیا ہو ان کی شان میں گستاخی اور توہین کی ہو جس نے قرآن پاک کے بعد سب سے بڑی کتاب بخاری شریف کی احادیث سے مسلمانوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہو جس نے احادیث کے ذخیرے کو شکوک وشبہات کی ٹوکری میں ڈالنے کی ناکام کوشش کی

ہو. جس نے مسلمانوں کے عقائد پر ڈاکہ ڈالا ہو۔

مسلمانو!

ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے. اس باطل فرقہ "مودودی اور باطل جماعت اسلامی" کے بہکاوے میں آنے کی قطعاً ضرورت نہیں، چاروں طرف شیطانی جال پھیلے ہوئے ہیں، شب و روز انکی محنت جاری ہے لٹریچر تیار ہو رہا ہے مسلمانوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے بے شمار ہتھکنڈے اپنائے جا رہے ہیں۔

دوستو!

آؤ ہم سب مل کر اس بات کا عہد کریں کہ صحابہ کے تقدس کی حفاظت کریں گے اور تا دم حیات اسلام کی پاسبانی کریں گے۔ رب کائنات پورے عالم کے مسلمانوں کو عقیدے کی سلامتی نصیب فرمائے اور اسلام دشمن طاقتوں اور باطل فرقوں کا خاتمہ فرمائے بس میں اپنی تقریر کو اس شعر کے ساتھ ختم کرتا ہوں۔

نہ جا ظاہر پرستی پر اگر کچھ عقل و دانش ہے
چمکتا جو نظر آتا ہے سب سونا نہیں ہوتا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

فتنۂ بریلویت

M. A. Pdf

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہ اجمعین اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذٰلک لمن یشاء ومن یشرک باللّٰہ فقد ضل ضلالاً بعیداً وقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم من احدث فی امرنا ھٰذا ما لیس منہ فھو رد وقال فی موضع اٰخر من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مأۃ شہید صدق اللّٰہ ورسولہ النبی الکریم۔

خلافِ پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

بزرگو اور دوستو!

آج کی اس محفل میں اور آج کے اس اجلاس میں میرا موضوع سخن بریلوی حضرات ہیں جو دین کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا چاہتے ہیں آپ کو مسندِ کُن فیکُون پر بٹھا کر خدائی اختیارات سونپ رہے ہیں آپ کو تمام خزائن الٰہی اور مملکت خداوندی کا مالک و مختار اور متصرف فی الکائنات اور عالم الغیب بتلا رہے ہیں کہیں غیر اللہ کو حاجت روا اور مشکل کشا تصور کیا جاتا ہے تو کہیں بدعتوں کو فروغ دے کر مسلمانوں کے عقائد پر ناپاک حملہ کیا جا رہا ہے اور بعض بدبختوں نے تو آپ کو بعینہٖ خدا بنا کر یہاں تک کہہ دیا ہے

وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہو کر
اتر پڑا ہے مدینہ میں مصطفیٰ ہو کر

اور کسی نے یہ بھی کہا

اللہ کے پلّے میں وحدت کے سوا کیا ہے
لینا ہے ہمیں جو کچھ لے لیں گے محمدؐ سے

اور کسی نے یہ بھی کہا۔

خدا سے میں نہ مانگوں گا کبھی فردوس اعلیٰ کو
مجھے کافی ہے یہ تربت معین الدین چشتی کی

دوستو!

میں حیران و پریشان ہوں کہ آج کے اس مختصر سے اجلاس میں اس باطل فرقہ کی کن کن خرابیوں اور خرافات کا تذکرہ کروں ان کے باطل عقائد و نظریات کو بیان کروں یا معاشرہ میں پھیلی ہوئی بدعات و خرافات کو بیان کروں نور و بشر کا مسئلہ چھیڑوں یا علم غیب کا مسئلہ بیان کروں مختار کل کا مسئلہ سامنے رکھوں یا ندائے غیر اللہ پر روشنی ڈالوں متصرف فی الکائنات کا مسئلہ بیان کروں یا غیر اللہ کے حاجت روا اور مشکل کشا ہونے کو بیان کروں۔

سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ چھیڑوں داستاں کیسے۔

ظاہر بات ہے کہ ان تمام مسائل کو تھوڑے سے وقت میں بیان کر دینا اگر ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے اور سمندر کو کوزے میں بھر دینے کے مترادف ہے جس کی ناچیز میں لیاقت نہیں لیکن توفیق خداوندی کا سہارا لیکر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا ہوں اللہ پاک مجھے

Scanned by CamScanner

صحیح بولنے اور ہم سب کو اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

پیارے دوستو!

مناسب سمجھتا ہوں کہ اس باطل فرقے کے بانی احمد رضا خاں بریلوی کا مختصر سا حال آپ کو سناتا چلوں تو لیجئے جگر تھام کر میری بات سنئے۔

پورے ملکِ ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ تو پہلے ہی ہو چکا تھا مگر ۱۸۵۷ء میں مسلمانوں اور ہندوؤں نے مل کر آزادیِ وطن کی خاطر جو آخری کوشش کی تھی وہ بھی ناکام ہو چکی تھی۔ لال قلعہ پر اسلامی پرچم کے بجائے یونین جیک لہرا رہا تھا ہر اس شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا یا جلا وطن کر دیا گیا تھا جس نے آزادیِ وطن کے لئے تھوڑی بہت کوشش کی تھی۔ سینکڑوں ہزاروں علما رہیں جنہوں نے سولی پر چڑھ کر مظلومانہ موت کو لبیک کہا اور جامِ شہادت نوش کیا۔ الغرض ہندوستان کے طول و عرض میں عیسیٰ مسیح کے مذہب کا جھنڈا لہرانے کے لئے عیسائی پادری سانپ بچھو کی طرح ہندوستان کے چپہ چپہ پر رینگنے لگے تھے۔ ان حالات میں میرے اکابر اسلام کی حفاظت کے لئے کوشاں تھے اور اسلام دشمن طاقت انگریز کا مقابلہ کر رہے تھے مگر جناب احمد رضا خاں بریلوی اس ظالم انگریز کی

وفا کے گیت گا رہے تھے اور اپنی کتاب اِعْلَامُ الْاِعْلَام بِاَنَّ هِنْدُوْسْتَان دَارُالْاِسْلَام لکھ کر ہندوستان کو دار الاسلام بتا رہے تھے اور انگریز سے دوستی کا دم بھر کر مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑک رہے تھے۔

میری اس گفتگو سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جس فرقہ کے جدِ امجد اور بانی مبانی کا یہ حال ہو اسے اسلام اور مسلمانوں سے کیا محبت ہو گی شریعت کے ساتھ اس کا سلوک اور برتاؤ کیا ہو گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور عجیب وغریب من گھڑت باطل عقیدے پیش کر کے بہت سے مسلمانوں کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔

کہا جاتا ہے کہ نبی پاک ﷺ کو تمام مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ یعنی ازل سے لیکر ابد تک ہونے والی تمام کی تمام چیزوں کا علم تھا جبکہ اہل سنّت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے نبیوں اور رسولوں کو وحی اور الہام کے ذریعہ غیب کی بہت سی باتوں پر آگاہ اور مطلع فرمایا تھا مگر کائنات کے ذرہ ذرہ کا علم کسی کو عطا نہیں فرمایا۔ قرآن پاک پکار کر کہتا ہے قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ کہ اے نبی کہہ دیجئے زمین و آسمان میں کوئی بھی خدا کے سوا غیب کو نہیں جانتا

تھوڑی سی عقل رکھنے والا انسان بھی اس بات کو بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ اگر آپؐ کو علم غیب ہوتا تو آقائے دو جہاںؐ اور صحابہ جیسی عظیم اور مقدس جماعت کو زندگی کے کسی موڑ پر بھی مصیبتوں کا سامنا ہرگز ہرگز نہ ہوتا۔

کہا جاتا ہے کہ نبی پاکؐ مختار کل تھے یعنی حضورؐ ہر قسم کی حاجت کو پورا کر سکتے ہیں دنیا و آخرت کی سب مرادیں حضورؐ کے اختیار میں ہیں اس کے برخلاف تمام اہلِ سنّت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ پوری کائنات کا نظام اللہ جلّ شانہ کے ہاتھ میں ہے اس میں کوئی اس کا شریک نہیں موت ہو یا حیات تندرستی ہو یا بیماری نفع ہو یا نقصان جائز ہو یا ناجائز سب کے مالک و مختار اللہ پاک ہیں ربّ ذوالجلال نے کسی نبی یا ولی کو کائنات میں تصرف کرنے کا بالکل اختیار عطا نہیں فرمایا قرآن پکار کر کہتا ہے قُل لَّآ اَملِكُ لِنَفسِی نَفعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہ اے نبی آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنے لئے کسی نفع اور نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ پاک چاہے۔ مختار کل ہونا یہ صرف اللہ کی شان ہے قرآن کا یہی فیصلہ ہے، حدیث کا یہی فیصلہ ہے

اجماعِ امت اور قیاس کا یہی فیصلہ ہے۔

محترم دوستو!

اس فتنۂ بریلویت نے بہت سے مسلمانوں کو شرک و بدعت کی دلدل میں پھنسا دیا ہے جبکہ آپ ﷺ نے فرمادیا ہے مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ کہ جس نے ہمارے اس دین و مذہب میں دین سے ہٹ کر کوئی بات پیدا کی تو وہ مردود اور ناقابلِ قبول ہے لیکن عجیب و غریب بدعات و رسومات پیدا کردی ہیں وہ پیشانی جو صرف اور صرف خدا کے سامنے جھکتی تھی غیر اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہے شرک لوگوں میں پھیل رہا ہے اور خالص توحید سے دوری ہے دعوہ ایمان کا ہے اور شرک میں گرفتار ہیں جبکہ پروردگار عالم نے قرآن پاک میں ڈنکے کی چوٹ فرمادیا ہے کہ اللہ پاک شرک کو بالکل معاف نہیں کرے گا ہاں شرک کے سوا جس گناہ کو چاہے گا معاف کردے گا لیکن اس کے باوجود مشکل کے وقت پیروں اور پیغمبروں کو، اماموں اور شہیدوں کو، فرشتوں اور پریوں کو پکارا جاتا ہے۔ ان سے مرادیں مانگی جاتی ہیں، اولاد کا سوال ہوتا ہے ان کے لئے نذرانہ پیش کیا جاتا ہے بلا، اور مصیبت کو ٹالنے کے لئے اپنے

بیٹوں کو ان کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

کوئی عبد النبی نام رکھتا ہے۔

کوئی علی بخش نام رکھتا ہے۔

کوئی حسین بخش نام رکھتا ہے۔

کوئی پیر بخش نام رکھتا ہے۔

کوئی مدار بخش نام رکھتا ہے۔

کوئی سالار بخش نام رکھتا ہے۔

کہا جاتا ہے ان کا پکارنا اللہ کا پکارنا ہے ان کے پکارنے سے خدا کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ ان سے مدد مانگنا اللہ سے مدد مانگنا ہے ان کے ملنے سے خدا ملتا ہے کہا جاتا ہے وہ اللہ کے پیارے ہیں اللہ کے دربار میں ہمارے سفارشی اور وکیل ہیں، افسوس صد افسوس اس حماقت پر جبکہ قرآن پاک میں باری تعالیٰ نے ڈنکے کی چوٹ فرمادیا ہے وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ کہ اللہ بے نیاز اور تم سب کے سب محتاج ہو۔

پیر و پیمبر خدا کے محتاج

نبی اور رسول خدا کے محتاج

M.A

Scanned by CamScanner

ملائکہ اور فرشتے خدا کے محتاج
چاند سورج ستارے خدا کے محتاج
زمین و آسمان خدا کے محتاج
صحرا و بیاباں خدا کے محتاج
غرضیکہ ہر چیز خدا کی محتاج
کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

خدا فرما چکا قرآن کے اندر ٭ مرے محتاج ہیں پیر و پیمبر
نہیں طاقت سوا میرے کسی میں ٭ کہ کام آئے تمہارے بے بسی میں
اگر قرآن کو سچ جانتے ہو ٭ تو پھر منتیں کیوں مانتے ہو
تمہیں یہ طورِ بد کس نے سکھایا ٭ محمد ﷺ نے کہاں ہے یہ بتایا

محترم دوستو!

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ان بریلویوں کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں ہمہ وقت ہر چیز کی آپ کو خبر ہے عجیب بات ہے کیسا عقیدہ ہے جو قرآن و حدیث کے بالکل مخالف ہے۔
یاد رکھو ہر جگہ حاضر و ناظر رہنا ہمہ وقت ہر چیز کی خبر رکھنا دور ہو یا قریب اندھیرے میں ہو یا اجالے میں آسمانوں میں ہو یا زمینوں میں

پہاڑوں کی چوٹی پر ہو یا سمندروں کی تہہ میں دوستو یہ سب اللہ
کی شان ہے مارنا اور جلانا روزی میں تنگی اور وسعت پیدا کرنا
تندرست اور بیمار کرنا مرادیں پوری کرنا بلائیں ٹالنا یہ سب اللہ کی
شان ہے رکوع سجدہ کرنا ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا اس کے نام پر
مال خرچ کرنا اس کے نام کا روزہ رکھنا، اس کے گھر کا طواف کرنا اس
پر غلاف ڈالنا اس کی چوکھٹ کے سامنے کھڑے ہو کر دعا مانگنا یہ سب
اللہ کی شان ہے، بزرگان دین کے مزاروں پر ہر سال متعین تاریخ
میں عرس ہوتا ہے جشن منایا جاتا ہے قوالیاں ہوتی ہیں گا جا با جا ہوتا
ہے بس نہ پوچھئے طرح طرح کی خرافات ہوتی ہیں ڈھونگ رچایا جاتا
ہے دین و مذہب اور شریعت کے ساتھ کھلواڑ ہوتا ہے، حالانکہ
آپ نے فرمایا لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا کہ میری قبر کو جشن مت بناؤ۔
اللہ کے لاڈلے اور محبوب پیغمبر کی قبر سے زیادہ متبرک کس کی قبر ہو سکتی ہے
جب آپ نے اپنی قبر کو جشن بنانے سے منع فرمایا تو فیصلہ کیجیے کہ
دوسروں کی قبر کو جشن کیونکر بنایا جا سکتا ہے اللہ اور اس کے رسول
نے تو قبروں کو عید اور جشن بنانے سے منع فرمایا مگر ہمارا حال یہ ہے
کہ شریعت کی مخالفت کرتے ہیں مزاروں پر اس طرح جمع ہوتے ہیں

Scanned by CamScanner

جیساکہ عید کے لئے جمع ہوتے ہیں مرد عورت سبھی ہوتے ہیں بے حیائی
کا سماں ہوتا ہے شرم وحیا ان پر روتی ہے اولیاء اور شہیدوں کی
قبروں کے ساتھ عجیب معاملہ ہوتا ہے قبروں کو سجدہ گاہ بنایا جاتا
ہے ان کا طواف کیا جاتا ہے ان کے ارد گرد گھوما جاتا ہے ان پر
چراغ جلایا جاتا ہے موم بتیاں سلگائی جاتی ہیں ان پر چڑھاوا چڑھایا
جاتا ہے ان کے نام پر مرغے بکرے ذبح کئے جاتے ہیں سید احمد کبیر
کی گائے اور شیخ عبدالقادر جیلانی کا بکرا نام رکھا جاتا ہے مبارک
اور عظیم پیشانی کو ان پر ٹیک دیا جاتا ہے گناہوں کا بازار گرم ہوتا
ہے حالانکہ ہم سب کے مولیٰ وآقا محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا مشکوٰۃ شریف
کی روایت ہے اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ
اَنْهَاكُمْ عَنْ ذٰلِكَ فرمایا خبردار قبروں کو سجدہ گاہ مت بناؤ
میں تم کو اس سے روکتا ہوں مزاروں کو پختہ بنایا جاتا ہے ان پر
گنبد وغیرہ تعمیر کی جاتی ہے جبکہ رسولِ پاک عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسّلام نے
قبروں کو پختہ بنانے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محترم دوستو!

ایک نہیں سینکڑوں ہزاروں بدعات وخرافات میں ہم مبتلا ہیں

Scanned by CamScanner

تیجہ، دسواں، چالیسواں اور برسی منائی جاتی ہے ہر سال ماہِ ربیع الثانی کی گیارہویں تاریخ کو محبوبِ سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کی گیارہویں کے نام سے یومِ وفات منایا جاتا ہے گھروں اور مسجدوں میں روشنی کا اہتمام ہوتا ہے یاد رکھو یومِ وفات کو خوشیاں منانا محبت کی علامت نہیں عداوت کی دلیل ہے۔

ایصالِ ثواب کی خاطر جو کھانا تیار کیا جاتا ہے اس پر فاتحہ خوانی ہوتی ہے جبکہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام تابعین تبع تابعین اور سلفِ صالحین میں کہیں اس کا وجود نہیں ملتا۔

میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر اذان دی جاتی ہے اذان و اقامت میں جب مؤذن یا مکبر اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہتا ہے تو انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھا جاتا ہے

نماز فجر عصر جمعہ اور عیدین کے بعد مصافحہ کیا جاتا ہے اور اس کو سنت سمجھا جاتا ہے بعض مقامات پر دیکھا جاتا ہے کہ سنن و نوافل سے فارغ ہو کر دعائے ثانی کا انتظار ہوتا ہے امام دعا کرتا ہے اور لوگ اس پر آمین کہتے ہیں۔

محفلِ میلاد قائم ہوتی ہے آپؐ کی مبارک ولادت کے من گھڑت

اور جھوٹے قصے بیان کئے جاتے ہیں بے ریش اور خوش الحان لڑکے
غزل خوانی کرتے ہیں عورتیں بن سنور کر شریک محفل ہوتی ہیں ضرورت
سے زیادہ محفل کو سجایا جاتا ہے محفل کے ختم پر شیرنی تقسیم ہوتی ہے
نبی پاکؐ کی تعریف میں غلو سے کام لیا جاتا ہے محفل میلاد کو فرائض
وواجبات سے زیادہ اہم اور باعث ثواب سمجھا جاتا ہے شریک نہ ہونے
والوں کو برا بھلا کہا جاتا ہے نماز جیسی اہم عبادت کے فوت ہونے کی
پرواہ نہیں ہوتی ولادت کے تذکرہ کے وقت کھڑے ہوتے ہیں اور
یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آپؐ بذات خود محفل میں تشریف لاتے ہیں
ہائے افسوس خادم رسول حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کے
نزدیک آپ کی ذات سے زیادہ محبوب دنیا کی کوئی شئی نہ تھی اس
کے باوجود آپ کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے اس لئے کہ وہ جانتے
تھے کہ کھڑے ہونے سے آپؐ کو ناگواری ہوتی ہے بتاؤ وہ سچے
جاں نثار آپؐ کو دیکھ کر بھی کھڑے نہ ہوتے تھے تو ہمارے لئے
کھڑا ہونا صرف اس خیال سے کہ آپؐ تشریف لاتے ہیں کیوں کر
روا ہو سکتا ہے۔

مسلمانو!
میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں
کیا صحابۂ کرام نے آپؐ کو عالم الغیب جانا
کیا صحابۂ کرام نے آپؐ کو ہر جگہ حاضر و ناظر سمجھا
کیا صحابۂ کرام نے آپؐ کو مختار کل مانا
کیا صحابۂ کرام نے غیر اللہ کو حاجت روا اور مشکل کشا تصور کیا
کیا صحابۂ کرام نے غیر اللہ سے مرادیں مانگیں
کیا صحابۂ کرام نے غیر اللہ کو بلا و مصیبت ٹالنے والا تصور کیا
کیا صحابۂ کرام نے قبروں کو سجایا اور ان پر چراغاں کیا
کیا صحابۂ کرام نے گاجا باجا کیا اور ڈھونگ رچایا
کیا صحابۂ کرام نے یہ تمام خرافات ادا کیں
نہیں ہرگز نہیں۔

جب دورِ صحابہ میں ان چیزوں کا وجود نہیں ملتا تابعین تبع تابعین کا زمانہ ان سے خالی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم ان اعمالِ شرکیہ اور بدعات و خرافات میں مبتلا ہیں، مسلمانو سمجھو اور ہوشیار ہو جاؤ۔ غفلت کا پردہ چاک کرو، آج ساری دنیا کے اندر مسلمان ذلیل و خوار

ہیں، غلامانہ زندگی بسر کر رہے ہیں چاروں طرف سے ظلم وزیادتی کی آماجگاہ بنے ہوئے ہیں اس کی صاف وجہ یہی ہے کہ ہم نے قرآنی تعلیمات کو بھلا دیا ہے نیک اعمال ہمارے پاس نہیں مختلف قسم کی بدعات وخرافات میں ہم مبتلا ہیں اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا کھویا ہوا وقار ہمیں واپس ملے تو یہ تمام بدعات وخرافات اور اعمالِ شرکیہ ختم کر کے خالص توحید پر گامزن ہونا ہوگا جس توحید کی خاطر اللہ کے رسول نے تکلیفیں اٹھائیں مشقتیں جھیلیں ظلم وستم برداشت کیا۔

سامعین حضرات!

یہی خالص توحید کا پیغام تھا جس کی وجہ سے آپ پر پتھر برسائے گئے

آپ کے راستہ میں کانٹے بچھائے گئے

آپ کو گالیاں دی گئیں

آپ پر غلاظت ونجاست ڈالی گئی

یہی توحید کا پیغام تھا جس کی بنا پر

صحابۂ کرام کو ستایا گیا

صحابۂ کرام کا ناحق خون کیا گیا

صحابۂ کرام کو عرب کے تپتے ہوئے ریت پر لٹایا گیا

Scanned by CamScanner

صحابۂ کرام کو آگ کے انگاروں پر سلایا گیا
صحابۂ کرام کی بیویوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم کر دیا گیا
الغرض وہ سب کچھ ہوا جسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتی

پیارے دوستو!

اگر ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کے ساتھ ہماری آخرت بھی سنور جائے اللہ اور اس کا رسول ہم سے راضی ہو جائے تو پیغمبر کے طریقوں پر چلنا ہو گا آپ کی بات کو دل و جان سے ماننا ہو گا۔

اس لئے کہ پیغمبر کے خلاف جو راستہ ہے وہ ضلالت و گمراہی کا راستہ ہے وہ جنّت کا نہیں بلکہ جہنم کا راستہ ہے کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

جس نے پیغمبر کے خلاف راستہ اختیار کیا وہ ہرگز منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا ہماری ذمہ داری ہے کہ اس نازک اور پُر فتن دور میں توحید خالص کو اپنا شیوہ بنائیں اعمالِ شرکیہ سے اجتناب کلی اختیار کریں بدعات و خرافات کو جنم نہ لینے دیں سنّت والا راستہ اختیار کریں قوم و ملت کو بدعت سے جو کہ ضلالت و گمراہی ہے بچنے

کی تلقین کریں اپنی اور اپنے گھر خاندان والوں کی بدعت کے اڈوں سے حفاظت کریں۔

دوستو!

اگر ہم نے ایسا کیا اور بدعت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا امت کو عقائد حقہ کی تعلیم دی باطل عقائد کی دلدل میں پھنسی ہوئی انسانیت کو رشد وہدایت کا پیغام سنایا تو یقیناً کامیابی ہمارا آگے بڑھ کر استقبال کریگی خدا اور اس کے رسولؐ کی رضا نصیب ہوگی دنیاوی زندگی کے ساتھ ہماری آخرت کا سدھار ہوگا، چنانچہ رحمۃ للعالمین محمدؐ نے ارشاد فرمایا مشکوٰۃ شریف کی روایت ہے مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِأَةِ شَهِيْدٍ حدیث پاک کا مطلب یہ ہے کہ جب امت کے لوگ طرح طرح کی بدعتیں ایجاد کریں گے اور ہر ایک اپنی بدعت کو اچھا سمجھ کر خوب ذوق وشوق کے ساتھ اس پر عمل کرے گا اور ہزاروں بدعتیں ہوں گی کسی بدعت کو فرض جانا جائے گا کسی کو واجب اور سنت سمجھا جائے گا کوئی اپنے بزرگوں کی رسم جان کر کوئی عوام کے طعن سے ڈر کر عمل کرے گا اور ہر ایک اپنی بات پر اٹل ہوگا تو ایسے وقت میں جو شخص میری سنت پر مضبوطی سے عمل کرے گا

اور بدعت سے اجتناب کرے گا اور حضور اکرمؐ کے طریقے کو مضبوطی
سے تھام کر کسی حال میں نہ چھوڑے گا تو اس کو سو شہیدوں کے برابر
ثواب ملے گا افسوس ہے اس مسلمان پر جس نے قرآن پاک کی تعلیمات کو
بھلا دیا سنت رسول کا جنازہ نکالا واہی تباہی قصوں کہانیوں پر
اعتقاد جمایا۔

اسی پر میں اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں دعا کیجئے کہ خدائے وحدہٗ لاشریک
تمام مسلمانوں کو عقیدے کی سلامتی نصیب فرمائے اور بدعات وخرافات
سے پوری امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے اور اللہ تعالیٰ پورے عالم کے
مسلمانوں کو سنت کے مطابق زندگی گذارنے کی توفیق عطا فرمائے
آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

Scanned by CamScanner

فتنۂ غیر مقلّدین

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام
علیٰ سید الانبیاء والمرسلین وعلیٰ اٰلہ واصحابہ
اجمعین اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ! یاایہا الذین اٰمنوا
اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم وقال
فی موضع اٰخر فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمون
وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رضیت لکم
مارضی لکم ابن ام عبد۔ صدق اللہ ورسولہ
النبی الکریم۔

میرے سینے کو تو گنجینۂ عرفاں کردے ۔ اور میرے لئے ہر کام کو آساں کردے
کھول دے میری زباں سے تو گرہ کو یارب ۔ تاکہ سمجھیں مری باتوں کو یہ احساں کردے

اسٹیج پر رونق افروز علمائے کرام اور عزیز دوستو!

آج کے اس باوقار جلسہ میں میرا موضوعِ سخن وہ لوگ ہیں جن کا کوئی مذہب نہیں جن کا خود ساختہ نام اہلِ حدیث ہے جن کو ہم اور آپ غیر مقلدین کے نام سے جانتے ہیں، آج کے اس مختصر سے وقت میں بندہ اس بات کی پوری پوری کوشش کرے گا کہ یہ بات کھل کر سامنے آجائے ہمارا اور ان غیر مقلدین کا کیا اختلاف ہے ان کے باطل عقائد ونظریات کیا ہیں ان کے بڑوں اور چھوٹوں نے کیا ہفوات وبکواسات کی ہیں شریعتِ اسلامیہ کے ساتھ ان کا سلوک اور برتاؤ کیا ہے تو لیجئے جگر پر ہاتھ رکھئے اور سنئے۔

اسلام کے نوجوانو!

یہ وہی فرقہ ہے جو کافر کے ذبیحہ کو حلال کہتا ہے، ناپاک آدمی کو قرآن چھونے کی اجازت دیتا ہے، سرورِ کائنات فخرِ موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت کے لئے سفر کو ناجائز اور حرام بتاتا ہے۔ ایک مجلس میں دی ہوئی تین طلاقوں کو

تین نہیں مانتا بلکہ ایک مانتا ہے۔ دوستو اسی پر بس نہیں ہے بلکہ یہ وہی فرقہ ہے جو تراویح کی بیس رکعت نہیں مانتا بلکہ ۸ مانتا ہے، جمعہ کی پہلی اذان کا انکار کرتا ہے، اجماع اور قیاس کی مخالفت کرتا ہے صحابہؓ کے اجماعی فیصلوں کو ماننے سے انکار کرتا ہے۔ ائمہ کرام اور صحابہ عظام کو برا بھلا کہنا جس کا شیوہ بن چکا ہے ہائے افسوس تقلید شخصی کے وجوب کا انکار کرکے اس کو شرک بتاتا ہے۔

دوستو!

یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ ملکِ ہندوستان میں جتنے باطل فرقے وجود میں آئے سب کی پشت پناہی انگریز نے کی ہمارے [illegible] ملک میں غیر مقلدین فرقہ کی ابتداء ۱۲۴۶ھ میں ہوئی جس کا بانی عبدالحق بنارسی ہے حضرت سید احمد شہیدؒ نے ناشائستہ حرکات کی وجہ سے اس کو اپنی جماعت سے نکال دیا تھا، علماء حرمین شریفین نے اس کے قتل کا فتویٰ لکھا تھا بالآخر اس فرقہ اور جماعت کو انگریز کا تعاون ملنا شروع ہوا اور اس فرقہ باطلہ کے سربراہوں نے انگریز کی وفاداری کے گیت گانے شروع کر دیئے وہی انگریز جس نے رسول کا مذاق اڑایا قرآن کا مذاق اڑایا اسلام کو مٹانے میں تن من دھن کی بازی لگا دی کون نہیں جانتا

Scanned by CamScanner

کہ انگریز نے مسلمانوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا، مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے گئے ہر طرح سے ان کو مشق ستم بنایا گیا، عورتوں کو بیوہ کر کے ان کا سہاگ لوٹ لیا گیا بچوں کو یتیم کر دیا گیا قرآن وسنّت پر عمل کرنیوالے علماء کرام کو پھانسی کے پھندوں پر لٹکا دیا گیا۔ ان کو سوروں کی کھالوں میں بند کر دیا گیا، درختوں پر ان کی لاشوں کو لٹکا دیا گیا، مسلمانوں کو سوروں کی کھالوں میں سلوا کر تیل کے گرم کڑھاؤ میں ڈالا گیا دوستو اسی پر بس نہیں بلکہ شاہی خاندان کی پھول جیسی خواتین کو جن کے دیدار سے چاند سورج ترستے تھے در در کی بھیک مانگنے پر مجبور کر دیا، جن کے گھروں میں ہاتھی جھومتے تھے چھوٹا کٹورا لیکر در در کی بھیک مانگنے پر مجبور ہو گئے۔ مسلمانوں کو سوّر کا گوشت کھانے پر مجبور کیا جاتا تھا تو ہندؤں کے منہ میں گائے کا گوشت ٹھونسا جاتا تھا الغرض ہر طرف تباہی وبربادی کا دور دورہ تھا خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا گلی کوچوں میں لاشیں اس طرح پڑی تھیں کہ درندے اور پرندے دن دہاڑے نوچتے اور کھسوٹتے تھے بات کو مختصر کرتے ہوئے یہ کہنا چاہتوں گا کہ اس کم بخت انگریز نے وہ ستم مسلمانوں پر ڈھایا کہ انسانیت رونے لگتی ہے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ آنکھوں سے

آنسو ٹپکنے لگتے ہیں، ہائے. میرا اکابر اس اسلام دشمن طاقت انگریز کا مقابلہ کررہے تھے مگر یہ فرقہ غیر مقلدین انگریزوں سے جہاد کیخلاف کتاب لکھ رہا تھا انگریز کا جانی مالی تعاون کر کے مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کررہا تھا۔

ملّتِ اسلامیہ کے پاسبانو!

جس فرقہ کا یہ حال ہو ظاہر ہے کہ وہ اسلام اور شریعت کے ساتھ کیا معاملہ کریگا، چنانچہ ایسا ہی ہوا صحابہؓ کے اجماعی فیصلوں کو ٹھکرایا جاتا ہے بڑا شور مچایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ تراویح کی ۲۰ رکعت ثابت نہیں جبکہ فاروق اعظمؓ کے دور سے لیکر آج تک ۲۰ رکعت پر اجماع چلا آرہا ہے اور انشاء اللہ تا قیامت رہے گا، بیہقی کی سنن کبریٰ میں موجود ہے کَانُوا یَقُومُونَ عَلٰی عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِیْنَ رَکْعَةً" کہ لوگ فاروق اعظمؓ کے دور میں ماہِ رمضان میں بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے دورِ حاضر کے غیر مقلدین نام نہاد اہل حدیث کی بکواس دیکھئے کہتے ہیں عمر فاروقؓ کو کیا حق ہوتا ہے کہ جو کام آپؐ کے زمانے میں نہ ہوا ہو اس پر اجماع کیا جائے مزید براں عمر فاروقؓ کو بدعتی بتاتے ہیں اور کہتے ہیں دوستو آپ اندازہ

لگائیں کس عمر کے بارے میں ان کی بے لگام زبان کھل رہی ہے کس عمر کو بدعتی لکھا اور بتایا جارہا ہے۔

وہ عمر جس کو اللہ کے رسول نے خدا سے مانگا
وہ عمر جس نے باطل کے جھنڈے گرادئے
وہ عمر جس کے اسلام سے کفر دم توڑ گیا
وہ عمر جس سے اسلام کو طاقت و قوت ملی
وہ عمر جس کی تعریف نبی کی زبان نے کی
وہ عمر جس کی رائے پر مالک عرش نے فیصلہ کیا

محترم دوستو صرف تراویح کی ۲۰ رکعت کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کو تین نہیں مانتے بلکہ ایک مانتے ہیں جبکہ پوری تاریخ اور ذخیرۂ حدیث کی چھان پھٹک کرنے کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں صرف تین مثالیں ایسی ملتی ہیں کہ جن میں تین طلاقیں دی گئی ہوں تاریخ گواہ ہے کہ آپ نے ان تینوں کو نافذ اور جاری فرمایا، میرا ڈنکے کی چوٹ یہ دعوہ ہے کہ کسی صحیح سند سے یہ ثابت نہیں کیا جاسکتا کہ آپ کے دور میں تین طلاقیں دی گئی ہوں اور ان کو نافذ نہ کیا گیا ہو، حضرت

Scanned by CamScanner

عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں جب تین طلاقوں کا رواج ہو گیا تو آپ نے بھی ان کو نافذ فرمایا اور کسی صحابی نے اس معاملہ میں اختلاف نہیں کیا میں یہ کہتا ہوں اگر کسی چیز کا ثبوت قرآن وحدیث میں نہ بھی ہو صحابۂ کرام نے اس کو جاری و ساری فرمایا ہو تو وہ ہمارے لئے حجت ہے ہماری کامرانی و کامیابی کا دارومدار اسی پر عمل کرنے میں ہے، چونکہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی اقتدا کرو گے راستہ پا جاؤ گے نیز دوسری جگہ ارشاد فرمایا عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَیْهَا بِالنَّوَاجِذِ اس حدیث پاک میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک آنے والے انسانوں کیواسطے خوب زور دے کر بتایا ہے کہ میری سنت کو لازم پکڑو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو بھی مضبوطی سے تھام لو۔

محترم دوستو!

تراویح کی ۲۰ رکعات نہ ماننا ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کو تین

نہیں بلکہ ایک مانتا ۔ نیز جمعہ کی پہلی اذان کا انکار کرنا، اجماع اور قیاس کو ٹھکرانا صحابہؓ کے تقدس کو پامال کرنا یہ تمام خرابیاں اس بنا پر ہیں کہ ان اہل حدیث اور غیر مقلدوں نے تقلید کو خیر باد کہدیا ہے اسے شرک اور ناجائز بتایا جاتا ہے۔ تقلید کیا ہے تقلید کی حقیقت کیا ہے غور سے کان لگا کر سنئے۔ قرآن وسنّت کے بہت سے احکام تو وہ ہیں جن میں کسی بھی قسم کا اجمال وابہام اور پیچیدگی نہیں معمولی سی عقل وفہم رکھنے والا آدمی بھی ان کو بخوبی سمجھ سکتا ہے مثال کے طور پر نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ کا فرض ہونا زناکاری وبدکاری لواطت وبدفعلی شراب نوشی ظلم وزیادتی چوری اور ڈکیتی قتل وغارت گری کا حرام ہونا یہ وہ چیزیں ہیں کہ ادنیٰ سی عقل رکھنے والا آدمی بھی ان کو خوب سمجھ لیتا ہے لہٰذا ان چیزوں میں کسی کی تقلید کی ضرورت نہیں قرآن وسنّت کے دوسرے وہ احکام ہیں جن میں اجمال وابہام اور پیچیدگی ہے جن کی مثالیں بکثرت موجود ہیں اگر ہم نے اس قسم کے مسائل میں اپنی رائے اور اپنی عقل سے فیصلہ کر کے کوئی عمل کر لیا تو یہ چیز خطرے سے خالی نہ ہوگی بلکہ تباہی وبربادی سامنے آئے گی، اور اگر ہم نے اس قسم کے مسائل میں اپنے جلیل القدر

Scanned by CamScanner

اسلاف کا اتباع کیا ان کی فہم وبصیرت پر اعتماد کیا تو اس میں سراپا احتیاط ہوگی چونکہ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ان بزرگانِ دین اور سلفِ صالحین کا علم وفہم ان کی ذکاوت وذہانت دیانت وامانت تقویٰ اور پرہیزگاری ہر اعتبار سے ہم سے بڑھ کر تھی، لہذا اگر قرآن وحدیث کے پیچیدہ اور مشکل مسائل میں اپنے اسلاف میں سے کسی عالم کے قول کو اختیار کرتے ہوئے اس پر عمل کرلیا جائے تو اسی کو تقلید کہتے ہیں میری ان باتوں سے آپ نے بخوبی اندازہ کرلیا ہوگا کہ تقلید کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو شخص براہِ راست قرآن وحدیث سے احکام نکالنے اور سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا وہ قرآن وسنّت کے ماہر عالم ومجتہد کی فہم وبصیرت پر اعتماد کرکے اس کی بتائی ہوئی تشریحات پر عمل کرے بتاؤ اس میں کیا خرابی ہے اس کو ناجائز اور حرام کیسے کہا جاسکتا ہے اسے شرک بتانا حماقت اور جہالت نہیں تو اور کیا ہے۔

قرآن پاک تقلید کے واجب اور ضروری ہونے کا کھلم کھلا اعلان کرتا ہے ارشاد باری ہے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ کہ اے ایمان والو تم اللہ

اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور علماء فقہاء کی اطاعت اور اتباع کرو، دوسری جگہ ارشاد ربانی ہے فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ، کہ اگر تم نہیں جانتے تو علماء سے معلوم کرو۔

پیارے دوستو!

اس بات کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر کسی ایک مسئلہ میں ایک عالم اور امام کے مسلک پر عمل کر لیا جائے اور دوسرے مسئلہ میں دوسرے عالم اور امام کے مسلک پر عمل کر لیا جائے تو اس کو تقلید عام تقلید مطلق اور تقلید غیر شخصی کہا جاتا ہے اور تمام مسائل میں ایک عالم اور امام کے مسلک پر عمل کیا جائے تو اس کو تقلید شخصی کہا جاتا ہے آپ یاد رکھیں کہ تقلید مطلق اور غیر شخصی کی اجازت نہیں بلکہ تقلید شخصی واجب اور ضروری ہے آج کا دور فتنہ وفساد اور خواہش پرستی کا دور ہے اگر تقلید شخصی کو واجب اور ضروری قرار نہ دیا جائے بلکہ تقلید کو عام رکھا جائے تو دین ایک کھیل بن کر رہ جائے گا آدمی جس امام کے مسلک کو اپنے موافق پائے گا عمل کر لیگا اور جس امام کے مسلک کو اپنے مخالف پائے گا اس کو چھوڑ دے گا نتیجہ یہ ہوگا کہ دین واسلام ایک کھیل بن کر رہ جائے گا اور اس کا نام دین پرستی نہیں بلکہ نفس پرستی

Scanned by CamScanner

ہوگا

محترم حضرات!

یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ تقلید ائمہ اربعہ یعنی امام ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ اور امام احمد ابن حنبلؒ میں منحصر ہے ان چاروں کے سوا کسی کی تقلید درست نہیں ہے جس کی صاف وجہ یہ ہے کہ ان چاروں ائمہ کا مذہب تواتر کے ساتھ منقول ہے ان کے زمانے سے لیکر آج تک ان کے مذاہب کو بیان کرنیوالے اس قدر موجود ہیں کہ جن کا شمار کرنا ممکن نہیں، اس کے برخلاف دوسرے ائمہ کے مذاہب میں یہ بات نہیں پائی جاتی خلاصہ یہ کہ ان چاروں اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اور اتباع کرنا اس کی بتائی ہوئی تشریحات پر عمل کرنا واجب اور ضروری ہے

نبی پاکؐ نے ارشاد فرمایا رَضِیتُ لَکُمْ مَا رَضِیَ لَکُمْ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ کہ میں تمہارے لئے اس چیز پر راضی ہوں جو تمہارے لئے عبد اللہ ابن مسعود پسند کریں میں پوچھنا چاہتا ہوں ان اہل حدیث اور غیر مقلدوں سے جو تقلید شخصی کو ناجائز اور حرام بتاتے ہیں کہ اگر تقلید شخصی ناجائز اور بری چیز تھی تو آپؐ نے عبد اللہ ابن مسعود کی تخصیص

کیوں فرمائی، مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے کہ سرورِ کائناتؐ نے ارشاد فرمایا امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا اگرچہ ایک حبشی غلام ہی تمہارا امیر منتخب ہو جائے کیونکہ میرے بعد زندگی کے مراحل میں بہت سے اختلافات پیدا ہو جائیں گے کان کھول کر سن لو اگر تقلید شخصی کوئی بری چیز ہوتی تو آپؐ ایک خلیفہ اور ایک امام کی تقلید پر ہرگز ہرگز اتنا زور نہ دیتے۔

پیارے دوستو!

ان غیر مقلدوں کی طرف سے بڑا شور مچایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ تمام صحابہ اور تمام سلفِ صالحین اہل حدیث تھے تابعین تبع تابعین اہل حدیث تھے مسلمان فاتح اہل حدیث تھے اہل علم کا لقب اہل حدیث تھا ائمہ اربعہ اہل حدیث تھے لہذا ہم بھی اہل حدیث ہیں، حد ہوگئی کم عقلی کی ذرا کوئی ان سے پوچھے تو سہی کیا۔

صحابۂ کرام کے عقائد تم جیسے تھے؟

سلفِ صالحین کے عقائد تم جیسے تھے؟

تابعین تبع تابعین کے عقائد تم جیسے تھے؟

ائمۂ اربعہ کے عقائد تم جیسے تھے؟

M. A

Scanned by CamScanner

نہیں ہرگز نہیں،

ایک طرف صحابہؓ کے تقدس کو پامال کیا جارہا ہے ان کے اجماعی فیصلوں کو ٹھکرایا جارہا ہے تابعین تبع تابعین اور ائمۂ اربعہ کی تقلید کو ناجائز اور حرام بتایا جارہا ہے دوسری طرف ان تمام حضرات کو اہل حدیث بتا کر اپنے اہل حدیث ہونے پر فخر محسوس کر رہے ہیں میں کہتا ہوں کہ دورِ حاضر کے غیر مقلدین اہل حدیث نہیں بلکہ اہل حدث کا مصداق ہیں انہوں نے حکومت انگریز سے اپنا نام اہل حدیث منظور کروا کر انسانیت کو دھوکہ دیا ہے بلاشبہ صحابۂ کرام سلف صالحین اہل حدیث تھے وہ حدیث کی خدمت کرنے والے تھے وہ حدیث کی حفاظت کرنے والے تھے وہ حدیث کی اشاعت اور تبلیغ کرنے والے تھے۔

محترم دوستو!

اس فتنہ و فساد کے دور میں اگر تقلید کو ترک کردیا جائے تو اس کے نقصانات اس قدر ہیں کہ ان کو احاطہ شمار میں نہیں لایا جاسکتا، غیر مقلدوں کے پیشوا مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی لکھتے ہیں کہ ۲۵ برس کے تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے جو لوگ بے عملی کے ساتھ

Scanned by CamScanner

تقلید کے تارک بن جاتے ہیں وہ بالآخر اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں بعض تو عیسائی بن جاتے ہیں اور کسی دین کے پابند نہیں رہتے احکام شریعت سے خروج تو ان کا ادنی کرشمہ ہے نماز روزہ وغیرہ چھوڑ بیٹھتے ہیں سود اور شراب جیسی وبا سے پرہیز نہیں کرتے نیز لکھتے ہیں کفر وارتداد اور فسق کے اسباب دنیا میں بہت ہیں مگر بڑا سبب یہ بھی ہے کہ تقلید کو چھوڑ بیٹھتے ہیں۔

حضرات

بات کو طول نہ دیتے ہوئے میں یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ یہ غیر مقلدین وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہندوستان میں انگریزی حکومت کو مسلمانوں کے لئے رحمت بتایا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سلف صالحین کو ٹھکرایا صحابہ جیسی عظیم جماعت کے تقدس کو پامال کیا انہیں بدعتی بتایا افسوس صد افسوس انہیں یہ معلوم نہیں کہ ان کی زبان کس کے بارے میں بول رہی ہے انہیں پتہ نہیں کہ ان کا قلم کس کے بارے میں چل رہا ہے وہ صحابہؓ جنہوں نے راہ حق میں گردنیں کٹا دیں، جانیں لٹا دیں۔ جنہوں نے دین اسلام کے لئے سب کچھ نچھاور کیا خون کی ضرورت پڑی تو خون دیا مال کی ضرورت پڑی تو مال دیا صعوبتیں جھیلیں مشقتیں برداشت

کیں، قرآن نے جن کو سچا بتایا قرآن نے جن کو متقی اور پرہیز گار بتایا قرآن نے جن کو کامران و کامیاب بتایا ہاں ہاں قرآن نے جن کی مغفرت کا اعلان کیا ربّ ذوالجلال نے اپنی رضامندی و خوشنودی کا پیغام دیا، قرآن نے جن کی فضیلت بیان کی حدیث نے جن کے فضائل بیان کیئے ہائے افسوس ان کے بارے میں یہ غیر مقلدین کہتے ہیں کہ وہ بدعتی تھے۔

مسلمانو!

ہوشیار ہو جاؤ غفلت کی نیند سے بیدار ہو جاؤ، آج مسلمانوں کے اندر طرح طرح کے فتنے رونما ہو رہے ہیں جو اسلام کی اصلی صورت کو مٹانا چاہتے ہیں آج ہمارا اسلام زبانِ حال سے چیخ رہا ہے۔

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ با من ہرچہ کرد آں آشنا کرد

ہمیں کسی نے نقصان نہیں پہنچایا ہمیں برباد کرنے والا کوئی دوسرا نہیں ہماری طاقت و قوت کو کسی نے آگ نہیں لگائی، کسی کی کیا مجال تھی کہ ہمیں آنکھ بھر کر بھی دیکھ سکتا۔ کسی کی کیا مجال تھی کہ اف

بھی کر سکتا جو کچھ ہوا ہم نے ہی کیا کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

دعا کیجئے کہ اللہ پاک تمام مسلمانوں کو عقیدے کی سلامتی عطا فرمائے

آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

M. A. Pdf

Scanned by CamScanner